



اسلام کا نظام معاش

ترجمہ: کتاب الخراج

ترجمہ: محمد نجات اللہ صدیقی

پیشہ: امام ابو یوسف

پیشہ: مکتبہ چراغ راہ کراچی

کتاب الخراج

مولف : امام ابو یوسفؒ

(اسلام کا نظام محاصل)

مترجم: محمد نجات اللہ صدیقی

پیشکش: طوبی ریسرچ لائبریری

بشکریہ: مفتی محمد ایداد اللہ یوسف ذکی صاحب (اشرفیہ لائبریری)

toobaa-library.blogspot.com

(جولہ حقوق بین الاقوامی)

۱۰۰	حقوق بین الاقوامی
۱۰۱	حقوق بین الاقوامی
۱۰۲	حقوق بین الاقوامی
۱۰۳	حقوق بین الاقوامی
۱۰۴	حقوق بین الاقوامی
۱۰۵	حقوق بین الاقوامی
۱۰۶	حقوق بین الاقوامی
۱۰۷	حقوق بین الاقوامی
۱۰۸	حقوق بین الاقوامی
۱۰۹	حقوق بین الاقوامی
۱۱۰	حقوق بین الاقوامی

Rs 21 - 00

فہرست البواب

۱۸	مقدمہ
۱۰۰	پہلا باب :- مقدمہ (۱۰۰)
۱۰۱	دوسرا باب :- تقسیم ممالک
۱۰۲	تیسرا باب :- ممالک اور مزارع
۱۰۳	چوتھا باب :- علاقہ رسوا کا بندوبست
۱۰۴	پانچواں باب :- شام اور الجزیرہ کا بندوبست
۱۰۵	چھٹا باب :- حدود کا تعین میں ممالک کے لئے رعایت
۱۰۶	ساتواں باب :- ممالک کے لئے مجوزہ حاصل
۱۰۷	آٹھواں باب :- حاصل زمین
۱۰۸	نواں باب :- جزائر کا بندوبست
۱۰۹	دسواں باب :- صدقات
۱۱۰	گیارھواں باب :- مالی امداد میں متعلق بعض مسائل
۱۱۱	بارھواں باب :- مالی مزارع کے لئے رعایت
۱۱۲	تیرھواں باب :- مالی ممالک اور مزارع کے متعلق مسائل
۱۱۳	چودھواں باب :- شرعی حدود اور مزارع
۱۱۴	پندرھواں باب :- قوانین جنگ
۱۱۵	شیشاں اور اشاریہ

فہرست مضامین

۱۸ مقدمہ غفرانکم
ضمیمہ ۱۶۲ کے، اور ان کا درجہ کیا گیا ہے
پیشکش یا سب

مقدمہ اور اختتامیہ کیلئے مختص ہے۔

فصل ۱

$$1.4 = A_2^2$$

۱۰۰ - ۱۰۱

۱۰۶

اسی سال کی روایت : ۱۱۳۳

فصل ۲

۱۱۱

قیمت : ۱۳۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

قریب ہیامت ۱۱۵

الحکم فیہ وشرعاً ۱۱۶

جنتھر کی دکان : ۱۱۶

1941-1942

جنت کی نعمتیں ۱۱۸۰
 نام کا دل کا منہ ۱۱۸۱
 نام کی نور ناریاں ۱۱۸۲

۱۵۰

تصحیح و تفسیر شریعی ۱۲۲

تقریباً ۱۳۳۰

۱۳۳۰ کی روایت ۱۳۳۰

تاریخ حضرت عثمان غنیؓ ۱۷۸

شوق کیک و شیرینی

تحریر علی شکر کاندھلوی : ۱۳۴۱ھ

ازین جمله معجزه کتب تبارک و تعالی

دوسرا باب

تقسیم غنائم ۱۳۲۰

بیت کا عبارت ۱۴۲۲

ہست کی قرعہ علیہ السلام

تقسیم کار ۱۴۲

میں کے زوائد ۱۹۳۰

پانچواں باب

شام اور پورے کا بندوبست ۱۹۵۰

خج کی کثرت ۱۹۵۰

ابریہ کے سال ۱۹۹۰

چھٹا باب

عید الفطر میں مبارک کے پیچ

دکانت ۲۰۰

مہینہ جی میں شام کی تقسیم ۲۰۱

تقسیم کے میں شام ۲۰۱

مہینہ جی میں شام کی تقسیم ۲۰۳

تقسیم کے میں شام کی تقسیم ۲۰۳

تقسیم کے میں شام کی تقسیم ۲۰۳

تقسیم کے میں شام کی تقسیم ۲۰۳

تقسیم کے میں شام کی تقسیم ۲۰۳

ساتواں باب

سوار کے لیے تیرہ سال ۲۱۵

فصل (۱)

سوار میں شامل کا سال ۲۱۵

مہینہ جی میں شام کی تقسیم ۲۱۵

مہینہ جی میں شام کی تقسیم ۲۱۵

مہینہ جی میں شام کی تقسیم ۲۱۵

مہینہ جی میں شام کی تقسیم ۲۱۵

مہینہ جی میں شام کی تقسیم ۲۱۵

گھڑے کا پتہ ۱۲۳۰

شام کی شام ۱۲۴۰

مہینہ جی میں شام ۱۵۱۰

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

تیسرا باب

شام اور شام ۱۵۶۰

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

چوتھا باب

شام اور شام ۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

فصل (۲)

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

تیسری کا تیرہ سال ۲۱۶

فصل (۱)

فصل (۲)

فصل (۳)

فصل (۴)

فصل (۵)

فصل (۶)

فصل (۷)

فصل (۸)

فصل (۹)

فصل (۱۰)

فصل (۱۱)

فصل (۱۲)

فصل (۱۳)

فصل (۱۴)

فصل (۱۵)

فصل (۱۶)

فصل (۱۷)

فصل (۱۸)

فصل (۱۹)

فصل (۲۰)

فصل (۲۱)

فصل (۲۲)

فصل (۲۳)

فصل (۲۴)

فصل (۲۵)

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

جنگل کے پانچ گائی ۳۳۱
 صوم ۳۳۲
 انیسویں پختہ کاغذ ۳۳۳
 خروارہ، سانی ۳۳۴
 سکاڑی چاگائی ۳۳۵

یاد حوال باب

قال خراسانی کے لیے جلیلات ۳۳۶
 نین کر لکھ کر دیا ۳۳۷
 نصیبین قلعہ کے مہمات ۳۳۸
 ہندو اور ان کے خزانے کا تیسرا ۳۳۹
 دانی کے ساتھ باہری ۳۴۰
 دانیوں کے قتل و طعن ۳۴۱
 آجہا کے قتل و دانی کی نصرت ۳۴۲
 نصیبین قلعہ میں قتل و دانی ۳۴۳
 دہا خانہ کے قتل و دانی ۳۴۴
 مہاراجہ و مہاراجہ ۳۴۵
 دہا پانچ گائی کا مہم ۳۴۶
 دانی کی پانچ ۳۴۷
 دہا پانچ گائی کے دانی کاغذ ۳۴۸
 دہا کی قوت کو الیاب ۳۴۹
 قیادت کا کتاب ۳۵۰
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۵۱
 نصیبین قلعہ کے مہمات ۳۵۲
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۵۳

قال خراسانی کے قتل و دانی کاغذ ۳۵۴
 قال خراسانی کے قتل و دانی کاغذ ۳۵۵
 دانی کی قتل و دانی کاغذ ۳۵۶
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۵۷
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۵۸
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۵۹
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۶۰

یاد حوال باب

ابی ذرہ دانی کے قتل و دانی کاغذ ۳۶۱
 فصل (۱) نصیبین قلعہ کاغذ ۳۶۲
 امیر المومنین کا سوال ۳۶۳
 برقیہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۶۴
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۶۵
 دہا پانچ گائی کے قتل و دانی کاغذ ۳۶۶
 فصل (۲) ۳۶۷
 جزیرہ ۳۶۸
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۶۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۰
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۱
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۲
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۳
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۴
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۵

جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۶
 فصل (۳) ۳۷۷
 ابی ذرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۸
 نصیبین قلعہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۷۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۰
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۱
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۲
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۳
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۴
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۵

فصل (۳)

ابی ذرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۶
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۷
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۸
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۸۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۰
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۱
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۲
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۳
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۴
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۵
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۶
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۷
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۸
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۳۹۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۰

ابی ذرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۱
 فصل (۴) ۴۰۲
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۳
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۴
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۵
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۶
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۷
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۸
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۰۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۰
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۱
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۲
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۳
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۴
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۵
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۶
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۷
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۸
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۱۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۰

فصل (۴)

ابی ذرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۱
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۲
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۳
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۴
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۵
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۶
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۷
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۸
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۲۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۰
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۱
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۲
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۳
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۴
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۵
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۶
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۷
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۸
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۳۹
 جزیرہ کے قتل و دانی کاغذ ۴۴۰

چند روزی در میان کتب ۳۲۰
 عذر بی جا کی ۳۲۹
 بی حدت کتب کی ۳۳۰
 چودھراں باب
 شری حدود اور تقریبات ۳۳۱
 فصل (۱)
 قیدوں کے ساتھ لوگ ۳۳۲
 ایڑیج کے ساتھ ۳۳۳
 قتل قیدوں کے ۳۳۴
 قیدوں کا ۳۳۵
 قیدوں کے لئے پناہ گاہ ۳۳۶
 قیدوں کی نیکو پیر کی ۳۳۷
 فصل (۲)
 شری سزاؤں کا نظارہ ۳۳۸
 قیدوں کے لئے کاب ۳۳۹
 تقریباتی احوال ۳۴۰
 شری حدود کے لئے رکن ۳۴۱
 حدود کی ۳۴۲
 شری کی پیرا لکھان ۳۴۳
 سزا کے ساتھ دیکھ ۳۴۴
 حدود کی ۳۴۵
 سزا کے لئے ۳۴۶

فصل (۳)

قصاص دیت اور دانی ۳۴۷
 قصاص و نکر ۳۴۸
 قصاص و جانات ۳۴۹
 بیت و سزا ۳۵۰
 نکر ۳۵۱
 دیکھ ۳۵۲
 شری کی ۳۵۳
 شری کی ۳۵۴
 شری کی ۳۵۵
 شری کی ۳۵۶
 شری کی ۳۵۷
 شری کی ۳۵۸
 شری کی ۳۵۹
 شری کی ۳۶۰
 شری کی ۳۶۱
 شری کی ۳۶۲
 شری کی ۳۶۳
 شری کی ۳۶۴
 شری کی ۳۶۵
 شری کی ۳۶۶
 شری کی ۳۶۷
 شری کی ۳۶۸
 شری کی ۳۶۹
 شری کی ۳۷۰
 شری کی ۳۷۱
 شری کی ۳۷۲
 شری کی ۳۷۳
 شری کی ۳۷۴
 شری کی ۳۷۵
 شری کی ۳۷۶
 شری کی ۳۷۷
 شری کی ۳۷۸
 شری کی ۳۷۹
 شری کی ۳۸۰
 شری کی ۳۸۱
 شری کی ۳۸۲
 شری کی ۳۸۳
 شری کی ۳۸۴
 شری کی ۳۸۵
 شری کی ۳۸۶
 شری کی ۳۸۷
 شری کی ۳۸۸
 شری کی ۳۸۹
 شری کی ۳۹۰
 شری کی ۳۹۱
 شری کی ۳۹۲
 شری کی ۳۹۳
 شری کی ۳۹۴
 شری کی ۳۹۵
 شری کی ۳۹۶
 شری کی ۳۹۷
 شری کی ۳۹۸
 شری کی ۳۹۹
 شری کی ۴۰۰

در حدیث کی ۳۲۰
 زیم ۳۲۱
 دیکھ ۳۲۲
 دیکھ ۳۲۳
 دیکھ ۳۲۴
 دیکھ ۳۲۵
 دیکھ ۳۲۶
 دیکھ ۳۲۷
 دیکھ ۳۲۸
 دیکھ ۳۲۹
 دیکھ ۳۳۰
 دیکھ ۳۳۱
 دیکھ ۳۳۲
 دیکھ ۳۳۳
 دیکھ ۳۳۴
 دیکھ ۳۳۵
 دیکھ ۳۳۶
 دیکھ ۳۳۷
 دیکھ ۳۳۸
 دیکھ ۳۳۹
 دیکھ ۳۴۰
 دیکھ ۳۴۱
 دیکھ ۳۴۲
 دیکھ ۳۴۳
 دیکھ ۳۴۴
 دیکھ ۳۴۵
 دیکھ ۳۴۶
 دیکھ ۳۴۷
 دیکھ ۳۴۸
 دیکھ ۳۴۹
 دیکھ ۳۵۰
 دیکھ ۳۵۱
 دیکھ ۳۵۲
 دیکھ ۳۵۳
 دیکھ ۳۵۴
 دیکھ ۳۵۵
 دیکھ ۳۵۶
 دیکھ ۳۵۷
 دیکھ ۳۵۸
 دیکھ ۳۵۹
 دیکھ ۳۶۰
 دیکھ ۳۶۱
 دیکھ ۳۶۲
 دیکھ ۳۶۳
 دیکھ ۳۶۴
 دیکھ ۳۶۵
 دیکھ ۳۶۶
 دیکھ ۳۶۷
 دیکھ ۳۶۸
 دیکھ ۳۶۹
 دیکھ ۳۷۰
 دیکھ ۳۷۱
 دیکھ ۳۷۲
 دیکھ ۳۷۳
 دیکھ ۳۷۴
 دیکھ ۳۷۵
 دیکھ ۳۷۶
 دیکھ ۳۷۷
 دیکھ ۳۷۸
 دیکھ ۳۷۹
 دیکھ ۳۸۰
 دیکھ ۳۸۱
 دیکھ ۳۸۲
 دیکھ ۳۸۳
 دیکھ ۳۸۴
 دیکھ ۳۸۵
 دیکھ ۳۸۶
 دیکھ ۳۸۷
 دیکھ ۳۸۸
 دیکھ ۳۸۹
 دیکھ ۳۹۰
 دیکھ ۳۹۱
 دیکھ ۳۹۲
 دیکھ ۳۹۳
 دیکھ ۳۹۴
 دیکھ ۳۹۵
 دیکھ ۳۹۶
 دیکھ ۳۹۷
 دیکھ ۳۹۸
 دیکھ ۳۹۹
 دیکھ ۴۰۰

فصل (۴)

تقریری سزاؤں ۴۰۱
 تقریری سزاؤں ۴۰۲
 تقریری سزاؤں ۴۰۳
 تقریری سزاؤں ۴۰۴
 تقریری سزاؤں ۴۰۵
 تقریری سزاؤں ۴۰۶
 تقریری سزاؤں ۴۰۷
 تقریری سزاؤں ۴۰۸
 تقریری سزاؤں ۴۰۹
 تقریری سزاؤں ۴۱۰
 تقریری سزاؤں ۴۱۱
 تقریری سزاؤں ۴۱۲
 تقریری سزاؤں ۴۱۳
 تقریری سزاؤں ۴۱۴
 تقریری سزاؤں ۴۱۵
 تقریری سزاؤں ۴۱۶
 تقریری سزاؤں ۴۱۷
 تقریری سزاؤں ۴۱۸
 تقریری سزاؤں ۴۱۹
 تقریری سزاؤں ۴۲۰
 تقریری سزاؤں ۴۲۱
 تقریری سزاؤں ۴۲۲
 تقریری سزاؤں ۴۲۳
 تقریری سزاؤں ۴۲۴
 تقریری سزاؤں ۴۲۵
 تقریری سزاؤں ۴۲۶
 تقریری سزاؤں ۴۲۷
 تقریری سزاؤں ۴۲۸
 تقریری سزاؤں ۴۲۹
 تقریری سزاؤں ۴۳۰
 تقریری سزاؤں ۴۳۱
 تقریری سزاؤں ۴۳۲
 تقریری سزاؤں ۴۳۳
 تقریری سزاؤں ۴۳۴
 تقریری سزاؤں ۴۳۵
 تقریری سزاؤں ۴۳۶
 تقریری سزاؤں ۴۳۷
 تقریری سزاؤں ۴۳۸
 تقریری سزاؤں ۴۳۹
 تقریری سزاؤں ۴۴۰
 تقریری سزاؤں ۴۴۱
 تقریری سزاؤں ۴۴۲
 تقریری سزاؤں ۴۴۳
 تقریری سزاؤں ۴۴۴
 تقریری سزاؤں ۴۴۵
 تقریری سزاؤں ۴۴۶
 تقریری سزاؤں ۴۴۷
 تقریری سزاؤں ۴۴۸
 تقریری سزاؤں ۴۴۹
 تقریری سزاؤں ۴۵۰
 تقریری سزاؤں ۴۵۱
 تقریری سزاؤں ۴۵۲
 تقریری سزاؤں ۴۵۳
 تقریری سزاؤں ۴۵۴
 تقریری سزاؤں ۴۵۵
 تقریری سزاؤں ۴۵۶
 تقریری سزاؤں ۴۵۷
 تقریری سزاؤں ۴۵۸
 تقریری سزاؤں ۴۵۹
 تقریری سزاؤں ۴۶۰
 تقریری سزاؤں ۴۶۱
 تقریری سزاؤں ۴۶۲
 تقریری سزاؤں ۴۶۳
 تقریری سزاؤں ۴۶۴
 تقریری سزاؤں ۴۶۵
 تقریری سزاؤں ۴۶۶
 تقریری سزاؤں ۴۶۷
 تقریری سزاؤں ۴۶۸
 تقریری سزاؤں ۴۶۹
 تقریری سزاؤں ۴۷۰
 تقریری سزاؤں ۴۷۱
 تقریری سزاؤں ۴۷۲
 تقریری سزاؤں ۴۷۳
 تقریری سزاؤں ۴۷۴
 تقریری سزاؤں ۴۷۵
 تقریری سزاؤں ۴۷۶
 تقریری سزاؤں ۴۷۷
 تقریری سزاؤں ۴۷۸
 تقریری سزاؤں ۴۷۹
 تقریری سزاؤں ۴۸۰
 تقریری سزاؤں ۴۸۱
 تقریری سزاؤں ۴۸۲
 تقریری سزاؤں ۴۸۳
 تقریری سزاؤں ۴۸۴
 تقریری سزاؤں ۴۸۵
 تقریری سزاؤں ۴۸۶
 تقریری سزاؤں ۴۸۷
 تقریری سزاؤں ۴۸۸
 تقریری سزاؤں ۴۸۹
 تقریری سزاؤں ۴۹۰
 تقریری سزاؤں ۴۹۱
 تقریری سزاؤں ۴۹۲
 تقریری سزاؤں ۴۹۳
 تقریری سزاؤں ۴۹۴
 تقریری سزاؤں ۴۹۵
 تقریری سزاؤں ۴۹۶
 تقریری سزاؤں ۴۹۷
 تقریری سزاؤں ۴۹۸
 تقریری سزاؤں ۴۹۹
 تقریری سزاؤں ۵۰۰

فصل (۳)

ماہنامی اور امان کے مسائل ۵۲۵

ماہنامی کے مسائل ۵۲۵

ماہنامی کی دہائی ۵۲۳

تکلیف کی دہائی ۵۲۳

عزت کی دہائی ۵۲۳

نیا کتب خانہ کی دہائی ۵۲۳

دہائی دینے کے طریقہ ۵۲۳

تکلیف کی دہائی ۵۲۵

دہائی کے مسائل ۵۲۵

عزت کی دہائی ۵۲۳

فصل (۴)

نقیرت میں اقدار کے مسائل

نقیرت کی دہائی ۵۲۵

نقیرت سے عبارت ۵۲۵

نقیرت کی دہائی ۵۲۵

نقیرت کی دہائی ۵۲۵

نقیرت کی دہائی ۵۲۵

فصل (۵)

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

فصل (۶)

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

فصل (۷)

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

نقیرت کے مسائل ۵۲۵

مقدمہ مترجم

toobaa-elibrary

کتاب الخراج

مقدمہ مترجم

۱۱) کتاب الخراج مترجم

۱۲) صفت کی سوانح حیات

نام اور نسب

پیشہ اور طب علم

دینی و دنیاوی

عمل و تقاضا

ادب و مصروفیت

آپ کا کارنامہ اور مقام

قصا و بیعت

۱۳) آثار و احوال سیر اور ماضی و حال و مقولات و مقبولات

کتاب و تالیف

نقص و کمالات

وفات

مصنف و ملاحظہ

(۱۴) کتاب الخراج

خراج کے اسرار و حقائق

جراح و معمر

کتاب جراح و معمر کی دست

وہ دایک

وہ تھبہ

کتاب جراح و معمر کی

جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

صحیح و تذکرہ کارنگی محمد، جراح کی شریعت و معمر

وہ دایک و وہ تھبہ و وہ دایک و وہ تھبہ

کتاب جراح و معمر کی

وہ دایک و وہ تھبہ و وہ دایک و وہ تھبہ

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدّمہ مترجم

وہ دایک و وہ تھبہ و وہ دایک و وہ تھبہ

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

کتاب جراح و معمر کی

تاریخی پس منظر

کتاب 'قزاق' کا مصنف ہے ہر امریکہ کے ایک ریاست میں ایک انگریزی میں کے زیادہ شایع میں
مصروف و ایک ڈیڑھ سو سال سے پہلے کی ایک زمانہ کے لئے لکھا پہلے تو اس کی مصنفت انگریز
شہر میں حاصل ہو چکا تھا یہی امر لکھنے والی شہر میں جس کے دور میں اس نے جانا تھا
موت ہوئی تھی ان مصنفات کے دور کا دورہ دیکھ کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کی بارحق اس مصنف کے ہستی کی طرح
کار بار رہا

اس حالات دور کے مصنفات کے دورہ کے لئے ان میں سے ہر امریکہ کے ایک ریاست میں ایک انگریزی میں کے زیادہ شایع میں
بہت سے لکھنے والے مصنفات کی طرف سے لکھی گئی ہیں اور وہ لکھنے والے اور جن میں سے ایک انگریز اور جن
تک پہلے ہوئے تھے وہ بہت سے امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں
اس کے علاوہ تو ان میں سے ایک امریکہ کے ایک ریاست میں ایک انگریزی میں کے زیادہ شایع میں
(۱۸۴۰ء تا ۱۸۵۰ء) کے دور میں لکھی گئی ہیں اور ان میں سے ایک انگریز اور جن میں سے ایک انگریز
ان میں سے ایک امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں
میں سے ایک امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں
لکھنے والے امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں

غیر ہندو امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں
فعلی امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں
سارا میں سے ایک امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں

میں سے ایک امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں
جیسے کہ امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں
جیسے کہ امریکہ کی سب سے بڑی و سب سے ترقی یافتہ مصنفات تھیں



خزائن عجمیہ و فارس کے موب
و انباری کے بہ حکومت
۱۸۶۰ / ۱۸۶۱

۳۔ اگر کوئی مسلمان کسی نسبت سے یا نقد یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 خدا میں یا مسلمان پر حرم و آزار دہاں ہے ای طرح اگر کوئی مسلمان کسی نسبت سے یا صلہ سے
 نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 اگر وہ کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے

۴۔ یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 وہ جس سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 کا حق نہ ثابت ہو تو اس کا وہی و دربر کا حق اس کا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 کا ثبوت نہ ہو تو اس کا وہی و دربر کا حق اس کا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 کے لیے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 اس لیے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے

۵۔ قیاس نہ تو کوئی کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 استماع کی تفسیر میں آیت کے اگر مومن کو کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 و اگر سے تو سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 ضروری ہے کہ اس جو ہم پر لگا ہو یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 مومن کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 حاصل ہو یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے

حضرت عمرؓ کے حکم بحال خراج میں تبدیلی

جیسا کہ اچانک کر لی یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 کی یہ اس آیت سے مستفاد ہے کہ اگر کوئی مومن کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے

صفحہ ۲۲۵
 صفحہ ۲۱۸
 صفحہ ۲۱۲

فرائض یا نہ ہو و اگر کسی طرح سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 اصول فقہ میں یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 کسی طرح حالات میں تبدیلی کی وجہ سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 یہ یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 اگر مومن کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 کے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے

۱۔ یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 جمعیت شرعیہ سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 فرمان کے موافق یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 و بعد ازیں جب مقررہ نسبت سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 ایمان تحبہ نہ تو صلح یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 طریقہ میں سے

تنبیہ

مفسرین میں یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 مذکور ہے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 عمل کیے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے
 میں سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے یا صلہ سے نفرت سے کسی کو سے

صفحہ ۱
 صفحہ ۱۲
 صفحہ ۹۹-۱۰۰ اور صفحہ ۱۰۱
 صفحہ ۱۰۰
 صفحہ ۶۵ اور صفحہ ۶۶

میں نے یہاں پہنچا تو وہاں آدمی کی گلاب اینٹھی تھیں جس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا پتھر تھا۔
وہ اسے میری طرف دیکھ کر ہنسنے لگا اور کہا کہ تم نے اسے لے لیا ہے۔
میں نے اسے لے لیا تھا۔

میں نے اسے لے لیا تھا۔ وہاں ایک آدمی تھا جس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا پتھر تھا۔
وہ اسے میری طرف دیکھ کر ہنسنے لگا اور کہا کہ تم نے اسے لے لیا ہے۔
میں نے اسے لے لیا تھا۔

ایرٹھ کے کتاب الاموال

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

قدامہ ابن جعفر کی کتاب الفرائض

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔
اس کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی خان صاحب ہیں۔

اسلام کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

اشارہ ہے کہ اگر اس کے میرے اس کتاب سے کوئی مقام نصف ہو اور کوئی مقدم
کی میں تعلیم حاصل کر کر کے بظاہر دے اور خود نے کامیابی سے اپنے عمل اور مہمت سے
اس عاجزی کی وجہ سے کہہ رہے ہیں اس کی اور تمام کاموں کی منفرد دیتے ہیں۔

محمد بن نجيب الله

۴۹۹

مسلم عربی دہشتی
جی ڈی

على كذا

ضمیمہ (۲)

کے، اور ان کو رہائش دے

۴۔ نیکو، ہنسکتہ، چاروں ایک ہی نام ہو۔

۱۱. وسط قسم کے چونسٹے $\frac{1}{2}$ می. دائروں کا مجموعہ

مجلس و رسم = ۲۰۰ ریال + ۱۰۰ ریال = ۳۰۰ ریال

[illegible]

فیوض الہیہ بہ جمعیت برکتہ، پیر ۳۰، کے مدرسہ، سے سند حاصل ہے

وہ کہ جس نے یہ عہدہ لیا ہے اس سے یہی مراد ہے کہ اس کا نام آقا ہے۔ یہاں یہ کہہ دیا کہ اس کا نام آقا ہے۔

۱۲۵۳ھ میں احمدیوں نے ان کے صاحبزادے بابا جی کو گولی مار دی اور اس کی شہادت ہوئی۔

عنوان: ۱۰- به نظر من این است که ما می توانیم در مورد این موضوع با هم گفتگو کنیم.

۱۶۰ جہاں سے اچھی ٹی ہے، دیگر کچھ معلوم سن رہی تھیں۔ اسی کتاب سے ماخوذ ہے اس کتاب میں مزاحمت

میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی کرنا چاہی تھی۔

۱۰۷ - فروع المبدأ فی تقریر سے معلوم حاصل

صفحة ١٠٠ و اما في السطور ١٠٠

۲. علی شامی، «الاصول الفقهية» ۱۳۰۳

مصطفى بن سنان في التاريخ مشهور

والتاريخ المذكور في المتن

مجلسه علمیه در روز پنجشنبه مورخه شوال الحرام فی ثانی عشر المائت و اربعین

...

یہ مکتوب انگریزی میں لکھا گیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ یہ مکتوب انگریزی میں لکھا گیا ہے۔

۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰

فصل دوم در بیان مشق و تدبیر

ایک درم سولہ پینس کے مطابق

ایک درم = ۲۴ گرام = ۲۵ گرام ۴۴۰ مٹی
مطابق جدیدی مٹائی مٹی کی قیمت کے مطابق

ایک درم = ۲۰۰ مٹائی = ۲۰۰ گرام

برہمنی اور پسانہ میں روانہ عام حساب عام پانچ سو سے اس کے مطابق

ایک درم = ۳۵ گرام ۱۰۰ مٹی = ۳۵ گرام

وائی = ۱۰۰ گرام سے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔ نامہ جو درج

درم کے وزن کی طرف اشارہ ہے۔ پانچ پینس کے مطابق

ایک مٹائی = ۳۵ گرام = ۳۵ مٹی

مشقان اور قلم کے برائے ۱۰ مٹائی کا وزن

ایک مشقان = ۱۰ درم

درم کے وزن کی طرف اشارہ ہے۔ پانچ پینس کے مطابق

ایک مشقان = ۱۰ گرام = ۱۰ مٹی

ویناٹا ہرے کا وزن ایک مٹائی کا وزن ایک مٹائی پر

اوقیہ وزن چار پینس = ۱۰ گرام سے سادہ کا حساب

درم کے وزن کی طرف اشارہ ہے۔ پانچ پینس کے مطابق

ایک اوقیہ = ۱۱۹ گرام = ۱۱۹ مٹی

صانع اپنے ہاتھ سے جو ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

۱۰۰ گرام سے ۱۰۰ گرام کے سادہ کا حساب لگائی گئی ہے۔

مندی نمپنے کا پیمانہ

ایک مندی = ۳۲۵۵ صاع = ۶۱۵۸۹۷۵ پڑ

اس حجم کے پیمانہ میں نمپنے کی مقدار اتنی ہے اس سے گھٹتے استعمال ہوا

ایک مندی = ایک سیر ۵۲ قدر ۳ کاش ۳۱۵۵ رتی

نمپنے کا پیمانہ

ایک قیط = ۱۵ صاع = ۱۵۳۷۵ پڑ

اس حجم کے پیمانہ میں نمپنے کی مقدار اتنی ہے اس کے ۵۷ سے ہفتہ روزہ

ایک قیط = ایک سیر ۱۲ قدر ایک ماش ۷۵۵ رتی

قفیز (۱) نمپنے کا پیمانہ

ایک قفیز = ۱۲ صاع = ۲۳ پڑ

اس حجم کے پیمانہ میں نمپنے کی مقدار اتنی ہے اس سے گھٹتے استعمال ہوا

ایک قفیز = ۲۶ سیر ۵۵ قدر ۱۰ کاش ۵۲ رتی

(۲) نمپنے کا پیمانہ

نمپنے قفیز = ۱۳۶ رتی پڑ = ۱۴۲۶۹۳ رتی

جریر (۱) نمپنے کا پیمانہ

ایک جریر = ۳ قفیز = ۳۸ صاع = ۱۳۲ پڑ

اس حجم کے پیمانہ میں نمپنے کی مقدار اتنی ہے اس کے گھٹتے استعمال ہوا

ایک جریر = ۲۶ سیر ۲۳ قدر ۱۰ کاش ۵۲ رتی

(۲) نمپنے کا پیمانہ

ایک جریر = ۱۳۶ رتی پڑ = ۱۴۲۶۹۳ رتی

ہاشی

نمپنے کا پیمانہ جو حق کا قدر میں ہوا

ایک قفیز = ۱۵ صاع = ۱۵۳۷۵ پڑ

قفیز قفیز نمپنے کا پیمانہ

ایک قفیز قفیز = ۱۵ صاع

مجاہی قفیز قفیز کا پیمانہ

(۱) قفیز قفیز = ۱۵ صاع = ۱۵۳۷۵ پڑ

حق کے نزدیک ایک صاع = ۱۵ صاع اس میں سے ایک صاع

قفیز قفیز = ۱۵ صاع

کتاب المخرج

للقاضی ابی یوسف یعقوب بن ابراہیم

صاحب الإمام أبي حنيفة

جس کی تحریر و تصنیف کی کج پڑاؤں کے سامنے

اپنے زمانہ میں دنیائے عظیم ترین بادشاہ

بارون الرشيد امير المؤمنين

نے پیش کرتی

ہم نے اس کی مدد سے ہی رنجیت سنگھ کو قتل کیا۔ یہ سب سن کر وہ ہلاک ہو گیا ہے اور میرا ساتھ لڑائی کے میں ملتا تھا جسے علی گڑھ ہے ۔

قاهره ۴ ۱۳۳۶ هـ

نشر کرد

مکتبہ اور مطبع سلفیہ

حسن کے ایک حبیب و سرور عبد الفتاح مستان ہیں

لوحة الخطى القرطاسية
والشبه رسم في التراب

و نہ کہ جس شخص سے یہ پیشانی کی ہے۔ اسی لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تھا

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

۱۳۔ ترقی و اصلاح

اس میں بہت فرق ہے۔ ہمیں سے روایت کرتے ہیں کہ یہ حدیث میں ہے
و انہی نے اسے کہہ دیا، اور کہنی تشریف لے گئے جسے اپنے تشریف لے جانے کی
فرمانی "انہی نے یہ پڑھتے ہو۔۔۔ ہاں ہاں ہاں۔۔۔ عسکم عسکم لا عسکم
ہیں جس سے ہندو۔۔۔ وہ پہلے دوس تشریف لے گئے کہ ہم فرمادے نہ
ہے کہ

نکرادہ کہنے سے اوجہ گردگ اس سے زری تقریب سے کہہ دے
یہ سب کچھ سنا کر پڑھتے ہیں۔

۱۴۔

یعنی یہ کہنے سے (یہ کہتے ہیں) اس میں بہت فرق ہے کہ وہ کہتے ہیں
عربی و عربی سے نہایت فرق ہے کہ ہے۔ حدیث میں ہے کہ انہی سے کہہ دے
"انہی نے یہ سنا کہ اس کے بعد عمل پیرا ہی کہہ دے کہ انہی سے کہہ دے
اور جب کہ کہہ دے کہ اس کے بعد عمل پیرا ہی کہہ دے کہ انہی سے کہہ دے
سزا کے تشریف پڑتے ہیں۔

۱۵۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وصیت

اس میں بہت فرق ہے۔ ہمیں سے روایت کرتے ہیں کہ یہ حدیث میں ہے
نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے

نہ کہ جس شخص سے یہ پیشانی کی ہے۔ اسی لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تھا

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

نہ تبادلو امریکہ الحاکم کردہ ہوا کہ کچھ نہ پڑھو اور یہ ہے
اسباب میں سے کسی کو بھلا نہ کرو۔

قام ہے۔ آپ سلام ہوئے جب قوس سے سوار ہوئے اسی وقت میری کمر
کو چھوڑ دیا تھا آپ نے کھنکھانے پر ہوا ہوا دھواں دھواں اٹھ گیا اسی وقت
آپ سے دھواں غریبی دھواں سے بھٹکتا ہوا۔

آپ کی عظمت کے بارے میں
دوران میں کے دہریہ جی شکات بہرہ اور آپ اپنے قتل کے بعد نہایت
پاؤں سے ہیں۔

آپ نے خود اپنے آپ کو دیکھ کر فرمایا ہے کہ میں آپ کو ہوا دھواں میں چھوڑ دیا
اس ہشت کی جسم میں کے سارے دنیا میں دیکھ رہا ہوں
خانہ کی بیروں سے پاس سے ہوا قوس اس کو دیکھ رہی ہے کہ کس طرح آواز دے رہی
کی برساتی سے بچتا۔ پاتا۔

۳۹-

میرے ساتھ ہیں سے پہلے سے یہ ملک میں کس سے اور میں نے کھانا کھا
کھا ہے اور میں نے اپنے ہاتھ سے کھانا کھا ہے اور میں نے کھانا کھا ہے
راہوں سے کھانا کھا ہے اور میں نے کھانا کھا ہے اور میں نے کھانا کھا ہے
کے بعد فرزند۔

آپ نے خود اپنے قتل کے بعد نہایت
دوران میں کے دہریہ جی شکات بہرہ اور آپ اپنے قتل کے بعد نہایت
پاؤں سے ہیں۔

دوران میں کے دہریہ جی شکات بہرہ اور آپ اپنے قتل کے بعد نہایت
پاؤں سے ہیں۔

آپ نے خود اپنے قتل کے بعد نہایت
دوران میں کے دہریہ جی شکات بہرہ اور آپ اپنے قتل کے بعد نہایت
پاؤں سے ہیں۔

آپ نے خود اپنے قتل کے بعد نہایت
دوران میں کے دہریہ جی شکات بہرہ اور آپ اپنے قتل کے بعد نہایت
پاؤں سے ہیں۔

آپ نے خود اپنے قتل کے بعد نہایت
دوران میں کے دہریہ جی شکات بہرہ اور آپ اپنے قتل کے بعد نہایت
پاؤں سے ہیں۔

مکراہت میں ایسے حکم و نواہی کا غیر ثواب ہے۔"

• ۱۲۳

عبداللہ بن علیؑ سے روایات ہیں کہ میں نے حضرت علیؑ سے سنا کہ

انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل انویسٹمنٹ بینک نے ۱۰۰ ملین ڈالر کی رقم کے

سے غصہ و مرہم جانتا ہے۔ دیکھ کر سے مرہم و غصہ نہ کہنے لگتا ہے۔

وہاں سے چل کر دوسرے محلہ میں آئے۔ وہاں سے چل کر دوسرے محلہ میں آئے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

... و ...

کسی نے اسے جانتا تھا کہ وہ ایک بڑی بڑی شخصیت تھی۔

اسی طرح پانچویں - آٹھویں درجے کے طالب علموں کے لئے

روز چھوٹ سے ضرور ہوں :-

- ۳۳ -

[illegible]

کی ہے اور انھوں نے یہ کہہ کر غصے سے بھر جاتی تھیں۔

١٥٠٠

مجلسه اول در تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۱۳

میں نے سب سے پہلے اس کی طرف اشارہ کیا اور اس کی طرف اشارہ کیا

وہاں سے انھوں نے کئی کام لیا، جسے انھوں نے لیا۔

میں نے یہاں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں اس کے لیے تیار ہوں۔

تو کہتے ہیں کہ، یہاں سے چار لاکھ نوٹا جس سے دینی۔ پچھرا دیکھ

تاسی زوج سے ملنا کر ٹاٹا وٹا کر ۷۷۷ کی شے چھو کر اور شے سے ملنا کر

54

مفسرین کے اقوال سے، اور انھوں نے صدر دینی ائمہ علیہ السلام کی طبیعت سے کہ

۱۰۰

میں نے اس کی زندگی میں اس کے لئے کیا کیا ہے۔

۱۰۰

نور کے لئے ہر وقت دعا کرتا رہتا ہوں۔

مذاہب و فرقہ بندی کے خلاف

۱۰۰

۴۴. کتب و نسخ خطی

میرے لیے، میری طرف سے، میری طرف سے۔

یہ سارا جو بیجا بیادوں کی ہے کہ ان میں سے ایک ہے عثمانی عیادت اور جو بیجا بیادوں کی ہے

[illegible]

وہ کہتے ہیں کہ اس کے لئے وہ ایک اور کتب خانہ بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

١٦٦

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

فراوانی کی بدولت میں سے کچھ حصہ اس کے لئے رہا ہے

مدلیہ کو جس کے بعد فی مخرج، جس کی آداب پہنچتی ہیں اور اگر سید پر بھی ہے گی

نوامی سے بہرہ ور ملک جس سے عمل ۱۰۰۰ شہر ٹریس ہے

از این جهت که علم الله علیه و آله و سلم است

١٠٠

یہاں تک کہ اس کی تائید کے لئے اس کے بارے میں

1890

۴۱- حضرت علی رضی اللہ عنہ

پیش روئے اہل حیدر، حقائق کو جاننے والے سے کہیں کہ

[illegible]

مجلس العلماء وطلاب المدارس وطلاب المدارس وطلاب المدارس

آپ نے فرمایا

اے میرے دوست آپ کا یہی قصہ ہے تا میرا دوست میرا
 بڑا بھائی ہے اس کے ساتھ رہتا ہے مجھے سے عربیوں کوں سزا دینا
 میری ذرا دھمک دیکھ کر یہی کہہ رہا ہے کہ وہ سزا دے گا مجھے
 یہ احساس ہے کہ میرا یہ سب سے پہلے جو کلمہ ہے کہ وہ سزا دے گا
 میری اہل خانہ کو تو یہ سب سے پہلے میری اہل خانہ کو ہی دے گا
 اور اس کے بعد میری دھمک دے گا اور میری اہل خانہ کو ہی دے گا
 میری اہل خانہ کو ہی دے گا اور میری اہل خانہ کو ہی دے گا

۱۰۔ میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

۱۱۔ میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

۵۲

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

بہت

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

۱۲۔

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

۵۳

۱۳۔ میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے
 میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

۱۴۔

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میرا قلم جو اب اس وقت میرا ہاتھ میں ہے وہ میرا قلم ہے

میں ہائی ٹائپ میں آؤں پتہ پہنچ ہی جائے لی جو سے پس حق کے علاوہ اور کوئی تھیں
نہیں۔

۵۷۔ گھوڑے کا حصہ

حسن بن علی بن فارس نے علم پر غور سے اہل حق کے انہیں نے غصہ سے اور غصہ سے بے حد
ہیں جس میں دینی اہل علم سے روایت کرتے جو سکھ سے روایت بیان کی ہے کہ
مروان بن الحکم بنی امیہ کے دور میں اس قسم کے اہل علم کو قتل
کھڑے کر دیا جیسے اوپر یاد کروں۔

۵۸۔

تیسرا بچہ شہنشاہ بنی امیہ سے اس وقت ہی پیدا ہوا ہے اور اس کا بچہ
میں ان کا نام سے ثابت کرتے ہیں کہ اس وقت میں ہی اس کے مرنے کی اطلاع
دینی اہل علم کے لیے یہ روایت بیان کی ہے کہ

”میں نے اس سے پہلے ہی اس کے (خود) جیسے ہی شرکت کی ہمارے
سفر کا وہ دیکھا ہے جی تھے۔ اس وقت میں اس طرح اس کے ساتھ
چلے جاتے تھے۔ پھر اس کے گھوڑوں کے چلنے اور چلنے سے۔ ہم نے
تین تین ہی اچھے خستہ کردہ اس سال اس کے (خود) کو روک دیا۔“

۵۹۔

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے

”آئی کے لیے ایک حصہ اور گھوڑے کے لیے ایک حصہ۔“

اس کے لئے اس میں اب اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

۶۰۔

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

اور اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

۶۱۔

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

۶۲۔

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

۶۳۔

میں نے اس کے (خود) کو روک دیا ہے اس کے لئے اس کے لئے

نے کہا: "میں نے اپنے شکر کو بیکار کیا۔"

42

قیس بن مسلم سے بھی یہ حال پیدا ہوا کرتے ہوئے جسے ریٹ بین کیل سے
کہا جاتا ہے۔

رومی جیٹ سے ملے اور علیہ السلام کی صفات کے ساتھ گونجیں اور ان کے ہمتی —
 اور علیہ السلام کے لئے اور ان کے لئے — کی اہمیت و حقوق
 پر ایک نیا گروہ کے لئے۔

برای آنکه اصل از طریق علم و حدیث پیدا می‌شود که حدیث

کچھ عرصہ تک ان کی مصروفی،

تو نہ صرف لاف و زور بل عجز و استقامت کے ساتھ قائم رہے ہے

مفتوحہ دروں کا سمت آپ کے صیغہ کے ساتھ دروں کے پہلے ہوتا
چرب و گداز میں چتر چتر ہونے لگتا دروں جھٹوں کا صیغہ دروں کی پہلی درائی
دروں کی چارکے ہے۔

44

عطاء بن سائب نے لکھے: سابق لیا ہے کہ عمر بن عبد العزیز نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
اور قزاقیت و املا کے دوران مختلف نافرمانیوں پر

۷۰

بہترین و گزشتہ روز سے اس طرف، کہ نے یہ کوئی شخص کی کسی طرح پر قسم کیا ہے
مجھے ہر عمر عثمان اور علی میں فرق ہی نہیں تھا۔

۷۸۔ محمدیہ تاریخ تونس

[illegible]

44

مذہب سے نفرت اور بدرفتاری کے اس جوہر پر ایمان والوں میں اس حد تک حساسیت ہو چکی ہے کہ
 میں صرف یہ کہ جس کا جوہر تقسیم کے لحاظ سے عقائد پر مشتمل جیسا کہ آقا (علیہ السلام) نے
 اپنی کتاب میں فرمایا ہے:

[illegible]

44

لاہور میں یہ یادہ جتن کچھ میں نے دیکھا ہے اس پر پانچ سو تین روپے رکھیں جو اس کے
میں ایک سو اسی شخصوں کی فیسوں اور دوسروں کے دس روپے کم کر دی گئی ہیں مثلاً سٹارٹ
سے کم کر کے توبہ کی فیس کا نام لگا کر جس طور پر دیکھا ہے اس سے اکثر مسلمانوں سے
اصل کی بجائے غلط طور پر قیمت ہے اور یہ ایک سے دوسری کی ہے تاہم اس کے ساتھ کوئی
نہ تجارتی کوئی دیکھتے اور دیکھتے ہیں اور اس سے اسے عورت کی سہارا دے گا کہ پانچ

تیسرا باب

فئے اور خراج

(۹۳) فئے کی تعریف

میرزا حسن نے لکھا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ علم و ہر سے
کہ ان کا مال و مال اپنی مابقی فرماتے

ما عاقل ملکہ علی شہر و بیعت
حق، غری سب و برہ شہر و
پوری، غری و شہر و
انہما یخت فی حق شہر و
کی لا یخت و ذلکہ یخت و غری
ہستہ (۱۰۰)

یہ وہ ہے کہ دوسرے خراج و مال و مال و مال

مفسر لکھا ہے کہ شہر و
آخر جس میں وہ رہتا ہے و غری و
نہیں ہے غری و شہر و
و شہر و مال و شہر و مال
ہو گیا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ
کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ

پیرزا

زاد میں سنو کہ مال و مال
حق و غری و شہر و مال
ہستہ و لا یخت و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال

(۱۰۰)

پیرزا

و مال و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال
حق و مال و مال و مال

(۱۰۰)

میرزا حسن نے لکھا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ علم و ہر سے
کہ ان کا مال و مال اپنی مابقی فرماتے
ما عاقل ملکہ علی شہر و بیعت
حق، غری سب و برہ شہر و
پوری، غری و شہر و
انہما یخت فی حق شہر و
کی لا یخت و ذلکہ یخت و غری
ہستہ (۱۰۰)

یہ وہ ہے کہ دوسرے خراج و مال و مال و مال
مفسر لکھا ہے کہ شہر و
آخر جس میں وہ رہتا ہے و غری و
نہیں ہے غری و شہر و
و شہر و مال و شہر و مال
ہو گیا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ
کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے فرمایا کہ

چنانچہ میں نے تمام مالوں کے لیے جسے جو (۱۰۰) دیا ہے ان میں سے ہر ایک
لکھا ہے کہ مال و مال و مال و مال

جس کے ساتھ جو بھی جی آتی طاقت و جماعت تھی کہ جو دوسری کچھ میں دوسری
اور خود دوسری طاقتوں کی طرز پر ہوگی اس کی کل کوئی طاقت نہ تھی نہ اس کے لئے
اپنے ملکوں پر دودھ دے نہ قبضہ کرے۔
نہ ہی ستر یا تیسے کو چھوڑ کر دوش میں ہے۔

چوتھا باب

علاقہ ہواؤ کا بندوبست

۱۰۳۔ امیر المؤمنین کا سوال

میں نے آپ سے اس واقعہ کو بیان کیا ہے کہ جب سے سورہ کے بعد
میں پہنچا ہوں کہ

وہاں سے انہوں نے کہا کہ اس کے بعد میں نے اس کو دیکھا

یہ تھا اور

۱۰۴۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۰۵۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۰۶۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۰۷۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۰۸۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۰۹۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۱۰۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۱۱۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۱۲۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۱۳۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۱۴۔ امیر المؤمنین کا جواب

۱۵۰۔ خبر آئے کہ سید محمد علی سے ملنے کے لئے ۱۰ جمادی الاول ۱۰۸۰ میں سے ۱۰۸۱ میں
 آئے اور ان کے بعد ۱۰۸۱ میں سے ۱۰۸۲ میں آئے اور ۱۰۸۲ میں سے ۱۰۸۳ میں آئے۔

۱۵۱۔

۱۵۱۔ خبر آئی کہ ۱۰۸۳ میں سے ۱۰۸۴ میں آئے اور ۱۰۸۴ میں سے ۱۰۸۵ میں آئے۔
 ۱۵۲۔ خبر آئی کہ ۱۰۸۵ میں سے ۱۰۸۶ میں آئے اور ۱۰۸۶ میں سے ۱۰۸۷ میں آئے۔

۱۵۳۔ خبر آئی کہ ۱۰۸۷ میں سے ۱۰۸۸ میں آئے اور ۱۰۸۸ میں سے ۱۰۸۹ میں آئے۔
 ۱۵۴۔ خبر آئی کہ ۱۰۸۹ میں سے ۱۰۹۰ میں آئے اور ۱۰۹۰ میں سے ۱۰۹۱ میں آئے۔

۱۵۵۔

۱۵۵۔ خبر آئی کہ ۱۰۹۱ میں سے ۱۰۹۲ میں آئے اور ۱۰۹۲ میں سے ۱۰۹۳ میں آئے۔
 ۱۵۶۔ خبر آئی کہ ۱۰۹۳ میں سے ۱۰۹۴ میں آئے اور ۱۰۹۴ میں سے ۱۰۹۵ میں آئے۔

۱۵۷۔ خبر آئی کہ ۱۰۹۵ میں سے ۱۰۹۶ میں آئے اور ۱۰۹۶ میں سے ۱۰۹۷ میں آئے۔
 ۱۵۸۔ خبر آئی کہ ۱۰۹۷ میں سے ۱۰۹۸ میں آئے اور ۱۰۹۸ میں سے ۱۰۹۹ میں آئے۔

۱۵۹۔ خبر آئی کہ ۱۰۹۹ میں سے ۱۱۰۰ میں آئے اور ۱۱۰۰ میں سے ۱۱۰۱ میں آئے۔
 ۱۶۰۔ خبر آئی کہ ۱۱۰۱ میں سے ۱۱۰۲ میں آئے اور ۱۱۰۲ میں سے ۱۱۰۳ میں آئے۔

۱۰۶۔ فتح شام و عراق کی تفصیلات

۱۰۶۔ خبر آئی کہ ۱۱۰۳ میں سے ۱۱۰۴ میں آئے اور ۱۱۰۴ میں سے ۱۱۰۵ میں آئے۔
 ۱۰۷۔ خبر آئی کہ ۱۱۰۵ میں سے ۱۱۰۶ میں آئے اور ۱۱۰۶ میں سے ۱۱۰۷ میں آئے۔

۱۰۸۔ خبر آئی کہ ۱۱۰۷ میں سے ۱۱۰۸ میں آئے اور ۱۱۰۸ میں سے ۱۱۰۹ میں آئے۔
 ۱۰۹۔ خبر آئی کہ ۱۱۰۹ میں سے ۱۱۱۰ میں آئے اور ۱۱۱۰ میں سے ۱۱۱۱ میں آئے۔

۱۱۰۔ خبر آئی کہ ۱۱۱۱ میں سے ۱۱۱۲ میں آئے اور ۱۱۱۲ میں سے ۱۱۱۳ میں آئے۔
 ۱۱۱۔ خبر آئی کہ ۱۱۱۳ میں سے ۱۱۱۴ میں آئے اور ۱۱۱۴ میں سے ۱۱۱۵ میں آئے۔

۱۵۱۔ خبر آئی کہ ۱۱۱۵ میں سے ۱۱۱۶ میں آئے اور ۱۱۱۶ میں سے ۱۱۱۷ میں آئے۔
 ۱۵۲۔ خبر آئی کہ ۱۱۱۷ میں سے ۱۱۱۸ میں آئے اور ۱۱۱۸ میں سے ۱۱۱۹ میں آئے۔

۱۵۳۔ خبر آئی کہ ۱۱۱۹ میں سے ۱۱۲۰ میں آئے اور ۱۱۲۰ میں سے ۱۱۲۱ میں آئے۔
 ۱۵۴۔ خبر آئی کہ ۱۱۲۱ میں سے ۱۱۲۲ میں آئے اور ۱۱۲۲ میں سے ۱۱۲۳ میں آئے۔

۱۵۵۔ خبر آئی کہ ۱۱۲۳ میں سے ۱۱۲۴ میں آئے اور ۱۱۲۴ میں سے ۱۱۲۵ میں آئے۔
 ۱۵۶۔ خبر آئی کہ ۱۱۲۵ میں سے ۱۱۲۶ میں آئے اور ۱۱۲۶ میں سے ۱۱۲۷ میں آئے۔

۱۵۷۔ خبر آئی کہ ۱۱۲۷ میں سے ۱۱۲۸ میں آئے اور ۱۱۲۸ میں سے ۱۱۲۹ میں آئے۔
 ۱۵۸۔ خبر آئی کہ ۱۱۲۹ میں سے ۱۱۳۰ میں آئے اور ۱۱۳۰ میں سے ۱۱۳۱ میں آئے۔

۱۵۹۔

۱۵۹۔ خبر آئی کہ ۱۱۳۱ میں سے ۱۱۳۲ میں آئے اور ۱۱۳۲ میں سے ۱۱۳۳ میں آئے۔
 ۱۶۰۔ خبر آئی کہ ۱۱۳۳ میں سے ۱۱۳۴ میں آئے اور ۱۱۳۴ میں سے ۱۱۳۵ میں آئے۔

۱۶۱۔ خبر آئی کہ ۱۱۳۵ میں سے ۱۱۳۶ میں آئے اور ۱۱۳۶ میں سے ۱۱۳۷ میں آئے۔
 ۱۶۲۔ خبر آئی کہ ۱۱۳۷ میں سے ۱۱۳۸ میں آئے اور ۱۱۳۸ میں سے ۱۱۳۹ میں آئے۔

۱۶۳۔ خبر آئی کہ ۱۱۳۹ میں سے ۱۱۴۰ میں آئے اور ۱۱۴۰ میں سے ۱۱۴۱ میں آئے۔
 ۱۶۴۔ خبر آئی کہ ۱۱۴۱ میں سے ۱۱۴۲ میں آئے اور ۱۱۴۲ میں سے ۱۱۴۳ میں آئے۔

۱۶۵۔ خبر آئی کہ ۱۱۴۳ میں سے ۱۱۴۴ میں آئے اور ۱۱۴۴ میں سے ۱۱۴۵ میں آئے۔

۱۶۶۔ خبر آئی کہ ۱۱۴۵ میں سے ۱۱۴۶ میں آئے اور ۱۱۴۶ میں سے ۱۱۴۷ میں آئے۔

۱۶۷۔ خبر آئی کہ ۱۱۴۷ میں سے ۱۱۴۸ میں آئے اور ۱۱۴۸ میں سے ۱۱۴۹ میں آئے۔
 ۱۶۸۔ خبر آئی کہ ۱۱۴۹ میں سے ۱۱۵۰ میں آئے اور ۱۱۵۰ میں سے ۱۱۵۱ میں آئے۔

۱۶۹۔ خبر آئی کہ ۱۱۵۱ میں سے ۱۱۵۲ میں آئے اور ۱۱۵۲ میں سے ۱۱۵۳ میں آئے۔
 ۱۷۰۔ خبر آئی کہ ۱۱۵۳ میں سے ۱۱۵۴ میں آئے اور ۱۱۵۴ میں سے ۱۱۵۵ میں آئے۔

۱۷۱۔ خبر آئی کہ ۱۱۵۵ میں سے ۱۱۵۶ میں آئے اور ۱۱۵۶ میں سے ۱۱۵۷ میں آئے۔
 ۱۷۲۔ خبر آئی کہ ۱۱۵۷ میں سے ۱۱۵۸ میں آئے اور ۱۱۵۸ میں سے ۱۱۵۹ میں آئے۔

۱۷۳۔ خبر آئی کہ ۱۱۵۹ میں سے ۱۱۶۰ میں آئے اور ۱۱۶۰ میں سے ۱۱۶۱ میں آئے۔

میرا ہر حرف حق ہے، مجھ سے سادہ لوح سپہ سالار کی باتیں

۱۔ ان کو سزا دی جائے۔ ان کے گناہوں کی سزا دی جائے۔

۲۔ حق سے روٹنے والے، ہمارے گھر سے باہر تھے، ہم نے ان کو سزا دی کہ وہ اس سے سزا علی یہ

اور بیٹری کے لیے پتھر سے بنی ہوئی ایک جگہ پر

میں کوئی سزا نہ تھی۔ یہ سزا تو اس کی کہ اس نے اپنی زندگی بھر کا مقصد

"لکھے رہتا، روزگار کس سے کہتا، جس سے کل کیوں آئے پڑا؟"

یہاں پر ایک ایسا عجیب و غریب منظر پیش آیا کہ

234

تحریر و تصدیق: محمد رفیع، مدیر تعلیمی و تحقیقی، سوسائٹی پر انشائیہ

بناؤ کے ذریعہ فی ایکڑ پر یہ یہ فی ایکڑ کے لئے ایک سو روپے

اور کسی سے اشتیاق نہیں۔ یہی علمی طبع کی خاصیت ہے جو رقیبِ عالم میں رہتا ہے۔

علاء الدین، حق نہیں سمجھتا، اس کے کمرے میں آکر اس کی تعریف کرتا، وہ اس کی تعریف سے بہت مسرور ہوتا۔

میں نے جب تک کہ سے حریف ہوا تو نے خود کو کھینچا تو یہ ٹوٹا

نکاح کے وقت تاویز میں عیوب برکات حبیبہ غفرلہم

[illegible]

کی پرستش میں

”چہر تو ہم نقص منی نہ لیس ہے“

انجیل سے ۱۲

مہارت کی تعلیم یہ تو ہم سب ہی پر میں نے ضرور کر چھوٹا ہے مگر یہی

وعم سوکھتی ہو سکتے۔ تو یہ نہیں پا سکتے تو ہمیں کیا ہے؟

۱۰ وی، مناسبتیں و سہولتیں دیکھ کر راجہ کی اس بات پر

شہداء و شہیدان کے لئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں داخل فرمائے۔ آمین

سید علی بن ابی طالب

”تم لوگ ہرچیز کے لئے اس طرح افسوس کرتے ہو کہ اس سے اس کی

رستم سنان و حمید شاه مستورین جہاد و

ہم ہر گز اس سے نہیں ہٹتے:

اردو سب کچھ سنا کے جسے آواز کے کچھ دنوں پر پڑا کر کے دئے

پھر مسکندہ کی پٹ پٹ ہونے لگی۔ قتل عام کیا اور اس کے ساتھ ہی پتھر پھینک دیا۔

کہ ان کا سرور مستقیم اور پیمان کا سرور منہ ہوا تھا۔

۱) سب سے کچھ شواہد میں سے یہ ہے کہ خود دیکھا کہ آپ اب انہیں

یہ سب باتیں کہیں سے نہ آئیں گی، یہ سب باتیں کہیں سے نہ آئیں گی۔

میں نے یہ دیکھا کہ وہ ہر س کے اس جگہ میں ایک نئے اور سب سے اعلیٰ مقام

۱۔ وہی لکھتہ کہ اس طرح ہر مرتبہ پڑھنا چاہیے اور دعا مانگنے سے

میں نے اس وقت چائے پیا، جسے حجر عقیقہ نے پیا تھا۔ اس وقت میں نے اسے دیکھا۔

مصرعہ ۱۱ اب انہی کی تہ لے کر اسے چم سے کھرا کر کے بائیں دست میں لے کر ۱۱/۱۲

[illegible]

اس کے نام پر یہ قریب قریب سا پسو گونے ، اس کے لیے چار چار گونے اور ان میں سے

اور علیٰ انہیں اس سے بڑی خبر سے یہ نہیں سمجھتے یہ ساقی کو اس کی ہی آنکھ سے دیکھیں و

نہایت پرست و شادمانی تو کرم ہو۔ یہ قصص و تمثیل درج ذیل ہیں

لکھ ہے، رنجی مہال پڑتا ہے جس سے اب اس کی شہریت نہ ہو گی اور اس سے

میں نے ادھر گریس لئے تھے اور پھر اپنے پیچھے بے پروا رہ کر اپنے لئے رہا تھا۔

حل کرنا یہ کہ اس سے عمل نہ لائی، تاکہ وہ بچے اس سے کوئی بات نہ لے

پر اور حد سے زیادہ جبر سے دیکھو اور وہ ملائی ہوئی ہوتی تھیں جس سے وہ
میں سے وہیں پرانسی دیکھ لیا کیسے جسے وہ بڑا مشت کر سکی جسے
اگر کسی پر بڑا تو جی نہیں پاس سے دیکھا اور اس سے ملتا تھا۔
حدیث سے کہ،

"میں نے جو نہیں دیکھا کہ میں نے ملائی ہوئی روایت کو لکھتے ہوں
جو ناسل پر لکھا ہو بہت زیادہ زبردگار۔"

میر جی اللہ تعالیٰ سے درود۔

"میر جی اللہ تعالیٰ سے درود کہ تم نے زمین پر آنا نہ ملایا جو جو جس کی روایت
سے ہوں نہیں اہل عراق کی ہوا کی صورت کے بعد وہ ہوا تو چھوٹے
میں میں چھوٹے ہوں کہ میرے کسی کو لکھتے نہ ہیں۔"

حدیث میں اور عثمان بن عفان روایت کے زمین ملائی جی میر جی پر ہمارے۔
یہی کہ وہیں پر لکھتے رہے۔

۱۳۰

وہاں سے، ہمارے میر جی اللہ تعالیٰ سے درود کہ جس سے میں نے لکھتے
لکھائی کہ اس کے بعد جو حدیث کے لیے لکھا ہے وہی ہوا کی روایت سے لکھا
ہو اور لکھا ہے کہ اس کا ترجمہ یہ ہے۔

۱۳۱

حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
میر جی اللہ تعالیٰ سے درود کہ جس سے میں نے لکھا ہے کہ اس کے بعد
سے میں نے لکھا ہے کہ جس سے میں نے لکھا ہے کہ اس کے بعد
لکھا ہے کہ جس سے میں نے لکھا ہے کہ اس کے بعد

حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب

میر جی اللہ تعالیٰ سے درود کہ جس سے میں نے لکھا ہے کہ اس کے بعد
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب

حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب

آپ نے ہر بار کہا، چنانچہ میں نے جس تک پہنچ کر ایک شخص سے روایت
تقریر ہو رہی ہے کہ حدیث میں کی ہے کہ اس کے بعد حدیث میں کی ہے کہ جب

۱۳۲

حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب

۱۳۳

حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب
حدیث میں سے حدیث کے ساتھ کہ جس سے حدیث میں کی ہے کہ جب

• 1471

اس کے لئے کہی ہو اس کے مسلمہ رکوع کی روایتیں مختلف ہیں اور عوام میں
 بیک وقت کئی کئی کے حسب مقتضات ہونے کی بنا پر یہ سب غلط فہمیوں اور دوسرے صاحب
 تخلکات ہیں ان لوگوں کے بارے میں یہ کہی ہو کہ ان کے پاس مندرت سے
 یہ روایتیں ہوتی ہیں کہ جو خدا رحمت ارحم الراحمین کی تہہ رسالت ہیں تو
 باسبب چلا جاتا ہے چاہے وہ کس نام کے کس طرح رشتہ میں ہو یہ کہہ کر جو صاحب کے سب
 ان کو انکار اور انکار دہی سے ملنے کی ضرورت نہیں اس پر کہ ان کو رس
 ج بھیجے کہ میں میں ہوں ان کی تہہ رس میں کہہ کر خدا پرست رہی۔
 اس کی بنا پر کہتا ہے کہ ان کو رس میں سے کس کو صرف ان کی تہہ رس
 تہہ رس تھی کہ کس میں ان کی تہہ رس سے ان کی تہہ رس تھی

-152-

[illegible]

153

[illegible]

معداوی بھی جوں کے تواریق اور اس کے بعد اعلیٰ تہذیب کے مساوی ملوث کیا مگر اس کے لئے یہ
ہم کو چاہیے کہ ۱۹۵۰ء میں نئے شہر اور پر امن کج ماحول ترقی میں ملوث ہو جائے۔

[illegible]

- 657 -

۸۱
 انہوں نے اس کے چہرے پر اپنا غصہ لکھ دیا تھا۔ اس نے کہا: میں میری دولت
 کے مطابق دینی فرائض بھی پڑھتا ہوں۔ تاہم وہ کہہ کر جگا جگا کر رہا ہے جب اس کی شہادت
 ہوئی تو اس کی اطلاع پر انگریزوں نے فیصلہ کیا کہ اس کی خودی اور گھسٹ سب بے طاقتوں کے
 خلاف ہی چلے کر رہا ہے اس کے پتے کے صرف خاکے لوگوں کو ملے۔ دھرم سنہ دیں ایسا کوٹا
 نام کہ کہ خدا جہاں سے وہ بھاگتا رہا۔ دیں دیں دیں دیں دیں دیں دیں دیں دیں دیں
 شہر میں رہے کہ جب یہاں کی تمام گھسٹیں، انہوں کو اس مقام کی دولت دینے کے لیے
 آئے تو انہوں نے اس کی دولت کو لے لی۔ وہ اس کو دینے نہیں چاہتا رہا۔

۱۴۵۔ الجزیرہ کے محاصل

[illegible]

چنانچہ مسکراتی خوش روئی اس کی ہر طرف سے چھلکتی تھی۔

عزیز، دوست و رفیق

مجلسه ۱۰۰

آپ کے فریاد "کسی طرح" "تجربہ کیا" "ہو گیا" -

۱۔ مرادو : جتنے ہی آدمی سے آواز ملتا ہے ان کی طرف سے آواز ملتی ہے۔

-154

پیر آرٹھریٹس، فلو، سیکسٹریٹ

۱۰۔ اگر کسی نے اپنے مال یا جان یا جسم کو کسی اور کو پیش کر دیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

و از هم اینکاران بختی که کما یستد و این کارها را در این راه می بیند

موتی درون برسد و در جاسته تنگ شود و شوی بر شمر کند

۱۲۱. چارہ و جملہ کھیت و باغیچہ

پیر الہی اور سید حضرت کچے جی کے اور سید

”مظاہر“، اے عہد کا پہلا مرحلہ۔

[illegible]

۱۰۰

-156

۱۱۷۷ء۔ جب: نیابتِ مجلسِ کربلا کا حوالہ ملے اور اہل بیت کے خدایا:

۱۲۰۰

ساختن و این امر موجب ترس و تفسیر نادرست مردم می شود

در مسقطی قرآن

اس کا جواب یہ ہے کہ اس کے لئے جو کچھ ضروری ہے

۳۶۔ درالکھار میں جسے ایک دروازوں سے ملے جو اسے ان کی گس دود، یہ قدر ہے

میرزا محمد علی خان قزوینی صاحب و صاحبزادگان و میرزا محمد علی خان قزوینی صاحب

اپنے لیے لہذا مصری طبع میں نہ پاؤں مہرے دیے ہیں اس کے آواز کچھ دھمکی کا اور جو

خواجه دریا کی نقلی صورت اور اس کے ارد گرد : چٹانوں کے پہاڑوں پر

مقام سے کہ میں نے اپنی ٹھیکریں حق پر آپ سے دوسروں سے کھینچے ہیں جب کہ وہ لڑائی

سعدی اللہ علیہ وسلم کے تلامذہ میں ایک سو فیاض کردی چوتھہ علیہ السلام

وہیں نہ بھلائے اور سے۔۔۔ کی شہادت کر کے دے چکے ہیں یہاں آستھو اور دوسرے۔

سید احمد علی صاحبزادہ کی تقریریں

- 188 -

نورانی قیامی مفسرین کے حوالہ سے اس کتاب سے استفادہ ہو

۶۶۔ جس سے مراد ہے اوستہ کا یہاں کی اس کو اوستہ کا یہاں کے کہہ کر ہے

وقت طریقی اعلیٰ درجہ شرف و قدر کے ذریعہ حاصل ہوگا۔

۱۰ اصل موضوع یہاں سنچیا ہے

أَبُو بَكْرٍ

میرے پاس : لا کر۔

آپ کے لئے ہے (۱۰۰)

کچھ عرصے کے بعد "سورج" میں "سورج" کے نام سے ایک نیا

بسم الله الرحمن الرحيم

سید محمد علی شکر علی مراد

سید محمد علی حسینی

تو بخیر می آید

۱۴۲

۵۰۔ محمد بن عبد الرحمن بن یحییٰ نے حکم بن قتیبہ سے اور ابن سنیہ سے ایک آدمی سے روایت
کہتے ہوئے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن زکیہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے مابین ایک ۶۰ سالہ شخص تھا جس نے رسول اللہ سے عرض
کیا کہ روایت میں ہو گئے ہیں تو آپ ہمارے لیے ایک شرط متین بنا دیجیے تاکہ ہم آپ پر قائم
رہیں، آپ نے فرمایا:

۱۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری سنت میں سے
کچھ لیا اور اس کے حکم سے نکل کر گیا۔

۱۴۳

علاء بن عمرؓ و ابوہریرہؓ نے امام ابن ابی شیبہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص میری سنت میں سے کچھ لے کر اپنے
گھر میں لے جائے اور اس کے پاس سے کسی اور شخص نے کچھ لے لیا تو اس سے روکتا ہے
تو اس کے لیے اجر ہے، اگر نہیں روکتا تو اس کے لیے عذاب ہے۔

۱۴۵

سفیان بن عیینہ نے روایت کیا کہ امام احمد بن حنبل سے روایت کی ہے کہ
یہودی نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں نبیوں کو لکھنے والوں میں سے
ہوئے تھے کہ ان کے لیے روایت کیا کہ آپ ہمارے لیے ایک شرط متین بنا دیجیے تاکہ ہم آپ پر قائم
رہیں، آپ نے فرمایا:

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۵۱۔ حضرت یحییٰ بن عبد الرحمن بن یحییٰ نے حکم بن قتیبہ سے اور ابن سنیہ سے ایک آدمی سے روایت
کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں نبیوں کو لکھنے والوں میں سے
ہوئے تھے کہ ان کے لیے روایت کیا کہ آپ ہمارے لیے ایک شرط متین بنا دیجیے تاکہ ہم آپ پر قائم
رہیں، آپ نے فرمایا:

۱۴۶

۱۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری سنت میں سے کچھ لے کر اپنے
گھر میں لے جائے اور اس کے پاس سے کسی اور شخص نے کچھ لے لیا تو اس سے روکتا ہے
تو اس کے لیے اجر ہے، اگر نہیں روکتا تو اس کے لیے عذاب ہے۔

”مصدقہ پنجاب“ میں پارس سے لیا گیا ہے اور کشتی میں لایا گیا ہے۔

۲۰۸۔ پھول اور بزرگوں پر نقد

پیش کی اس طرح سے لایا گیا ہے اور اس کے اس طرح سے لایا گیا ہے۔
 حدیث میں لایا گیا ہے کہ اس پر نقد ہے۔

۲۰۹۔

وہی ہی ہے جس سے بیان کیا گیا ہے کہ اس سے اس کی بزرگی کے متعلق ہے۔
 اور لکھی اور لکھی ہے صدقہ میں۔ اور وہی ہے لکھا ہے صدقہ میں لکھی ہے اور لکھی
 میں واجب ہے۔ اس میں صدقہ کی کی رو سے ہے۔

۲۱۰۔

تیسری ہی اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 علی بن ابی طالب سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 سیرت میں لکھا ہے کہ اس میں لکھی ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 جس کے لئے میں لکھا ہے۔

۲۱۱۔

اس سے اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 کہ اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۲۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 کہ اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۳۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۴۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۵۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۶۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۷۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۸۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

۲۱۹۔

اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔
 اس میں لکھا ہے اور اس سے لایا گیا ہے اور اس سے لایا گیا ہے۔

فصل ۴

دوسرے عقاقول کا حکم

۲۵۴۔ دوسرے عقاقول جن کے مالک اسلام نے نہیں

ایدا نہیں کیا ہے وہ بابت و در بابت رہی کہ جس سے جو ملک پڑی ہو اور
 نہیں کے مالک ہندو اسلام نے نہیں ان کے واسطوں یا ٹھکانے؟ تو اس کا
 جواب ہے کہ ان کا حق وہ ہے اور اسلام وقت و تہ میں ان کے مالک کے لئے
 ان کی طبیعت تو یہ ہے کہ ان کی مالک بن جائے۔ یہ نہیں ان کی طبع فطری ہے اور
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 اسلام نے ان کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے

ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے

ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے

ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے

ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے

ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے

۲۵۶۔ پُرور وقت فتح کرنے والے غلام تھے

ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے
 ان کے ان کے جہاں جہاں ان کے ہیں ان کے ہندو کے ان کے فطری طبع و طبیعت کے

لوگوں سے تصریح کی کہ وہ قرآن میں بھی قرآن نہیں
 عمل سے ملا کر لے کر دے دیں۔ جس پر وہ کہے کہ وہ اس سے صراحت
 کر لی ہو کہ وہ لوگ ذاتی بن گئے ہیں اسلئے اس میں سے۔

فصل ۹

سند سے نکلنے والی اشیاء کے محاصل

۲۸۸-

۴۲ ہرگز نہیں دیکھی۔ تھے کہ وہ اسے جسے جانے والے لایا اور جو اس کے لئے لایا
 چرہ کی کہ وہ اس کی صفت کو دیکھے۔ تاہم یہ کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا
 حشر کا نام اس میں لکھا ہے۔ اس پر اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔

۲۸۹-

۴۳ حشر کا نام اس میں لکھا ہے۔ اس پر اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 کیوں کہ اس کی صفت کو دیکھے۔ تاہم یہ کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 لیا جائے گا اور ذاتی بن گئے ہیں اسلئے اس میں سے۔
 اور یہ ہے کہ اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 جس پر اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 کیا ہے اور اس کے محاصل جہاں سے نہیں لکھا۔

۲۹۰-

۴۴ اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔

۴۵ اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔

۴۶ یہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔

فصل ۱۰

شہداء و شہک میوں وغیرہ کے محاصل

۲۹۱-

۴۷ شہداء و شہک میوں وغیرہ کے محاصل۔
 اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔
 اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔

۲۹۲-

۴۸ اس میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے لایا اور جو اس کے لئے لایا۔

"یہ ملک جو زنجیروں سے بھروسہ ملائی ہو اور اس کے ان
کر کے اس کے ساتھ ہی شادی کر لیا ہے گا اور

"یہ وہی ہے کہ سرحد کے پاس لگا ہوا ہے اور اسے
اس کے ساتھ تک نہ دے سکے گا ان کے پاس بھی گئے اور

"اور میرے پاس کوئی نہیں ہے جس سے بچے وہاں بھیجے جائیں
اس سے زیادہ اور وہی نہیں دلا کر ہے گا

"جب بھی میں کوئی شہر دیکھتا ہوں تو اس کے پاس
میں گھنٹے اور اس کے پاس دیکھتا ہوں کہ اس کے پاس

"میرے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے جو چیزیں اس کے پاس ہیں وہ میرے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"میرے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"میرے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"میرے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"میرے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"میرے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

"یہ وہی ہے کہ اس کے پاس
وہی ہے جس سے اس کے پاس کوئی نہیں ہے کہ اس کے پاس

میں سے ان کو ان کی ہولناکیوں کی وجہ سے افسوس و غم و غصہ ہوا۔
 کی بدولت ان میں سے میرا ماسرہاں اور میرا دادا ان سے ملنا تھا وہاں
 حد تک گئے۔ ہمارے ساتھ بھی جو کچھ بھی ہے ان تمام سے
 میں اس کی ان ہر طرح کی سزا دینی شروع کر دی۔ اس کی سزا دینی کی یہاں
 سے دیا ہے، انہیں کوئی قصاص پہنچا دیا ہے گا۔ کسی نیکو کی توبہ کیلئے
 میں اس شخص کو اس کی ناقصیت سے اور کسی نابینا کو اس کی رہبانیت سے
 نہیں بھاریا بیٹھا۔

آج کل ان تمام افسوس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 لکھ دینے ان کے لیے جو کچھ بھی ہے۔

میں سمجھتی ہوں جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

میں سمجھتی ہوں جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

تو یہی وہی مستورین کو دینے جو میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

۳۰۶۔ میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

میں سمجھتی ہوں جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

میں سمجھتی ہوں جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

۳۰۷۔ میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

میں سمجھتی ہوں جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

۳۰۸۔ میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

میں سمجھتی ہوں جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

۳۰۹۔ میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے اس کی توبہ کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے
 ان کو دینی کیلئے میرا کیا ہمارے جو کچھ بھی ہے۔

کتاب پر مبنی ہے کہ نادر شاہ ایک پکڑا دراجیب ہے۔ وہ دراجیب جس نریک
فری لڑکی کے ۱۰۰ روپے اور اس کے سہلی باور پر قہر نہیں پایا بلکہ اس کے
وید و پوٹا بچہ اور چار بیٹے پر اس نے فری لڑکی کا سہرا دیا ہے

۳۲۱

جس کے ایک بیٹے اور اس کے سہروں سے دین کے لئے ہر گھسے صوبے
ہیں کی سہروں سے صوبے جس پر مولیٰ لڑکی اور سہروں سے صوبے کی سہروں
یہ حکم دیا تو جس کی لڑکی پر ایک لکھ روپے اور دو بچے اور چار بیٹے کی لڑکی کے سہروں کرنا

۳۲۲

نئی سہروں کی ایک روایت ملی ہے جس میں اس کے سہروں میں بھی تمنا ہے
۳۲۲ گھوڑے کی زکوٰۃ

گھوڑے کے سہروں میں سے پہلے اس کے دو وقت ہار سے پایا اور چند ہار
سے لے کر سہروں سے گھوڑوں پر ہار تھا جس کے پانچ گھوڑے پر ایک دیا۔ یہ روایت
۴۲ سے روایت تھا کہ روایت را کہ چار روایت کی ہے۔

تقریباً روایت ملی ہے جس میں اس کے سہروں سے روایت کہتے ہیں کہ چار روایت کی ہے۔

۳۲۳

ملی لڑکی اور سہروں کی ایک روایت ملی ہے جس میں اس کے سہروں میں
اس سے پہلے اس کے سہروں کی ہے۔ اس روایت میں کہ سب روایت میں اس کے سہروں
وہ ایک دفعہ سہروں سے اس کے سہروں سے روایت ہے
میں سے یہ روایت کی ملاحظہ فرمائی اور نظام کی روایت کو اس کے سہروں سے

شعبہ کی سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے

۳۲۵

جس پر مولیٰ لڑکی اور اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے
اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے

میں سے یہ روایت کی ملاحظہ فرمائی اور نظام کی روایت کو اس کے سہروں سے

۳۲۶

اس روایت میں اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے
اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے

میں سے یہ روایت کی ملاحظہ فرمائی اور نظام کی روایت کو اس کے سہروں سے

۳۲۷

اس روایت میں اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے
اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے

۳۲۸

اس روایت میں اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے
اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے

اس روایت میں اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے
اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے

اس روایت میں اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے
اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے اس کے سہروں سے

جو ان کے لئے ملے، حشر کی سزا میں یہاں سے واپس۔

فصل ۲

تحقیق صدقہ کی طریقیہ

۳۳۵۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے گزرنے

شہر پر تہذیب و تمدن کے واسطے کسی آدمی کے لئے کوئی نئی سے رہائش گاہ
پر بھی جائے۔ لیکن اگر وہ اس کو اپنی طبیعت سے بگاڑ کر دوسری کی طہارت سے تارک ہو
تو اس پر پابندی ہے اور اگر وہ اپنے دوسرے کو اپنی اور دوسری کی طبیعت کو
مٹانے میں مصروف ہو جائے تو اس پر بھی پابندی ہے اور اگر وہ اپنے کو اپنے
سے زیادہ دوسرے کے لئے ملے ہوئے ہو تو اس پر بھی پابندی ہے اور اگر وہ اپنے کو اپنے
سے زیادہ دوسرے کے لئے ملے ہوئے ہو تو اس پر بھی پابندی ہے اور اگر وہ اپنے کو اپنے

۳۳۶۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

بیس صدقہ کی مقدار ہے اور اس سے زیادہ بھی ہو سکتا ہے اور اس سے کم بھی ہو سکتا ہے
لیکن اگر وہ اس سے زیادہ دے تو اس پر بھی پابندی ہے اور اگر وہ اس سے کم دے تو اس پر بھی پابندی ہے

۳۳۷۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۳۸۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۳۹۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۰۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۱۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۲۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۳۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۴۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۳۸۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۳۹۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۰۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۱۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۲۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۳۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۴۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۵۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۶۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۷۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۸۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۴۹۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۰۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۱۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۲۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۳۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۴۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۵۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۶۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۷۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۸۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۵۹۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

۳۶۰۔ زکوٰۃ اور صدقہ سے بگاڑ

نیز اور ہرگز نہ کانت سے جو ہے والی مشترک اولیٰ اس میں جو نہ ہو ہے

۳۳۱۔ حدیقات کے مضامین

حوالی کے اہل کرمات، شرف و کرامت میں جہانِ غالب میں کہ کو حق سارے
مسلوئوں کے لئے ہے کی اہمیت رکھتا ہے اور کرامت عجب ان لوگوں کا حق نہیں ہے کہ ان
شرف و کرامت سے ہی تہذیب کی رو سے ہیں

۳۳۲۔

عجب معجزہ کمال ہر شے کی تخیل اور عقل کروں، عجب برعکس و متضادوں سے بے شے
۹۹۔ دیکھئے مقصد میں اس (فہم و اہم و اہل کی چلی تھیں سارے لوگ و اہل تخیل) و حواس کے
پس سے گزریں۔ یہی ہر ان (مصدقہ) کے ساتھ چلی کر دیکھ جائیں کہ ان کی نام نہ ہوں
کے ساتھ مرتب ہیں جو ہر دیکھنے میں وہ نہ دیکھ سکیں تھیں، کے ساتھ ہی تھیں
جہلے کا حق کی تفصیل، شرف و کرامت، ان کی تہذیب، برہنہ وادی ہے

۳۳۳۔

اندر فانی کی ایک تہذیب، سکھانے والوں کے جو اس سے اپنے ہی اصل اندر علم پہنچا ل
ان کی حق، شرف و کرامت سے

| | | |
|--------------------------------------|---------------------------------------|--------------------|
| اندر انحداد و کرامت، سکھانے والوں کے | کونہ مرتبہ، اس میں | اندر انحداد کے کام |
| و اہل علم و کرامت، سکھانے والوں کے | پہلے مرتبہ، ان کی حق و کرامت سے ہی ہے | اندر انحداد کے کام |
| و اہل علم و کرامت، سکھانے والوں کے | پہلے مرتبہ، ان کی حق و کرامت سے ہی ہے | اندر انحداد کے کام |
| و اہل علم و کرامت، سکھانے والوں کے | پہلے مرتبہ، ان کی حق و کرامت سے ہی ہے | اندر انحداد کے کام |
| و اہل علم و کرامت، سکھانے والوں کے | پہلے مرتبہ، ان کی حق و کرامت سے ہی ہے | اندر انحداد کے کام |

۳۳۴۔

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

اندر انحداد کے کام، سکھانے والوں کے

و میانی برائی دئی ۔

"تم کو آپ سے پہلے دوسرا صاحبزادہ تھا ہے یہ کنگ کو آپ نے مل لی سیدی علی
آئے گی پھر آپ کے فرزند"

"بابا بچا کی جی نے (حق بات) پتہ پڑی ؟

۳۵۲ "صداقت میں اچھے جانور لینے سے احتراز۔

عمر بن عبد العزیز بن ابی بکر نے عمر بن ابی العاص سے کہا میں نے شری ماہم سے بڑا
نہایت شہرہ سنا ہے انہیں سے پہلے دھستے دارا نہیں دے سکتے تھے اور اسے روایت کہتے
ہوئے کہ اسے عرب و ان کی سکاڑھی اعقاب دئی اکثر سے ان کو کشتل لڑاؤ تھا جس
پھر آپ نے ان کو کشتل میں نہیں دیکھی تو فرمایا

کی نہیں دے سکاڑھی میں کسی کو عباد کی طرف سے ایک کام میں گئے ہر جا

انہوں نے کہا :

"جی جیسے گئے سکاڑھی کوئی سکاڑھی میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں"

ابہ سے فرمایا : "وہ کیسے ؟

انہوں نے کہا : "مگر میں نے ان کو کشتل سے بڑا کی سکاڑھی سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس کو کشتل
آپ نے فرمایا : "ابہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے
پاخانہ کرتے تھے تو میں نے کہا کہ اس کا صاحب کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے
تم کشتل میں (اور وہ کشتل میں) دلاؤں گی پھر وہ کشتل میں ان کے کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے
فرمایا کہ اس سے پہلے کہ وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

۳۵۳

عمر بن العزیز سے شہرہ دانت دے ہوئے بہت حدت ہیں کی جہاں سے
وہ بہت دانت دے شہرہ دانت دے ہوئے بہت حدت ہیں کی جہاں سے

وہ کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے
وہ کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے

انہوں نے کہا : "وہ کیسے ؟ جبکہ وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

آپ نے کہا : "وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

انہوں نے کہا : "وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

پھر ان کو کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

آپ نے فرمایا : "پھر ان کو کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

چرا : "اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے

عمر بن ابی بکر نے کہا : "وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

اور فرمایا کہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے

۳۵۴

عمر بن ابی بکر نے کہا : "وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

کہتے ہوئے کہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے

انہوں نے فرمایا : "وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

اور عمر بن ابی بکر نے کہا : "وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

بڑا کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے

۳۵۵

عمر بن ابی بکر نے کہا : "وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

کہتے ہوئے کہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے

پھر ان کو کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

کہتے ہوئے کہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے دئی تھی کہ وہ اس سے پہلے

"وہ کشتل میں ان کو کشتل لڑاؤ ہوں کہ وہ اس سے پہلے

نکرتیہ جواب دیا: "جس وقت کی کہہ رہی ہو مجھے اس کی یہ بھی سمجھ ہے۔"

ہی پر لکھو کہ "سے وہ لکھتے" اسی جی، وہ یہ کہہ رہی تھی

نہایت کچھ نہ ہو، لیکن یہاں سے بھی کچھ نہ ہو، یہاں سے کچھ نہ ہو

خداوند چنانکه در آیه مذکور،

-54-

سنگام کے لئے دریا کے ایک $\frac{1}{2}$ حصے کو رستے میں لے کر آگے جاری کر دیا جائے گا۔

مرد و عجمی کے درمیان ہندوئی :۔ میں ایک نئی صورت کو ظاہر کرتا ہوں جسے ہندوئی

”وحدود علی صحیفہ النور“ مثلاً اور افسوس کہ یہ کتاب اب تک

نہیں وصول کر سکتے ہیں۔ یہ اموال بھی اسکے برقی ہیر بھی نہ ہیں۔

- 154

اٹھم ۱۹۱۱ء کے سینٹروں سے دہلیت اپنے آپ کو ایک جڑی بنی لے کر

انسانوں کے لیے جو کچھ بھی ہے، وہ ان کے لیے ہے، اور ان کے لیے ہے، اور ان کے لیے ہے۔

مذکورہ ذمہ دار اس سے کہیں زیادہ مال اللہ تعالیٰ کے لئے خرچ کر سکتے ہیں۔

۱۱۔ کہ جو کتب بہترین ہوں ان میں سے ان کے سر اور پیچہ

عبد المطلب بن عبد الله بن عبد المطلب

کتابی قدرتی و انعم کے جید و اعلیٰ عالم اس کے لئے اس سے اور اس کے لئے اس کا کج فہم عالم کی طرف سے

اور تمام لوگ ان کے سر پر نیکو دینے والے کے، ان کے (اپنی) سے،

برکت الہیہ ہے۔

مجلس بیاد اوست حضرت و صوفی و سنی و شیعی و کلمه که از او می آید

[illegible][illegible]

ہم پہلے تو مجھ سے کہہ رہے تھے کہ میں چاہتا ہوں کہ میں سے

۱۔ کے دریا میں سے شہر کا پانی نکلتا ہے۔ ۲۔ کے دریا میں سے شہر کا پانی نکلتا ہے۔ ۳۔ کے دریا میں سے شہر کا پانی نکلتا ہے۔ ۴۔ کے دریا میں سے شہر کا پانی نکلتا ہے۔ ۵۔ کے دریا میں سے شہر کا پانی نکلتا ہے۔

دیکھو کہ اس آدمی نے اسے کیا کیا۔

خدا کی قسم تجھ سے پہلے کوئی دوسرا شخص بھی میرے اوٹھ میں سے اترنے ہی

مجلسیہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

چونکہ دوسروں نے بھی یہی حکم دیا ہے پس یہاں اس واقعہ کا رد کیا

تربیتی صلاحات علیہ السلام نے اس آدمی کے لیے ادا فرمائی:

१३५.

سید علی ہاشمی نے عہدِ امیر، غازی دور، نہیں رہا۔ یہ دوسرا عہد ہے۔

جو منہ لپکتے حدیث پڑھیں جسے وہی سنی اور علیہ السلام سے ایک وقت پڑھ کر خوار و عظیم ہو جائیں۔

جس کو کہنا ہے کہ یہ بچہ تم کو دے گا۔ اس کے پاس اس کے دل کی تصویر ہے جس سے

عقلم خود بھی تیار ہوئے اور تم نے دوسرے کر بھی تیار کیا۔

انہوں نے لکھا: "میں دہلی کے گورنر کے پاس گیا اور اس نے اسے اس کے پاس رکھا۔"

وہی دیکھ کر ہوا

آپ کے لئے دعا ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو

۳۵۹. فصلی زراہ میں زری

دارالعلوم ہندوستان لاہور

”صداقت تحصیل نامی راجی سے کام ہے ورنہ اس کی ساری عمر بے

اس کے لئے ایک اور ایجنسی کے ذریعے

— 174 —

جس نے اپنی رائے سے ابرہہ کو مارا تو اس نے یہ کہیں اپنی حق کی طرف سے

اور یہ بھی ہو سکے کہ وہ وہاں سے فرست دے اور وہاں سے اچھا بہتر و عملی روش ہو سکے
 سلطان کا جواب یہ ہے کہ میں نے اس کی اجازت نہیں دی اور میں اس کی اجازت سے
 کہ میں اس کو اس کی طرف سے بھی فرماؤں اور اس کی طرف سے بھی فرماؤں۔

۱۶۴۰ء کا یہ سہ ماہیہ بھی خفیف

عجب مزاج کے عیون کو کہیں نہ کہیں کی زمین سے اٹھیں گے پھر اڑیں گے
عجب سے پیدا ہو کر اس کی آواز سے ہم ہست و ہست ہوں گے، اے میرے دل سے اڑنا
اڑنا کہ اگر وہ عالم میں اس کی سمجھ اور مزاج کی پہچانی میں اور کسی کے حق و باطل
کی تشویش میں سب کچھ کا رنگ ہے

۱۰۔ اگر کسی عورت کے خدائی حجاب کو ہر لحاظ میں سے اس علاج کی کفایت دیکھ لے
تو اس کے لیے کسی اور دوا پر ہرگز ۱۰ کی دوا کی ضرورت نہیں ہے اور اگر اسے حجاب نہ کرے
تو اسے دوا نہ کرے اور نہ ہی اسے دوا نہ کرے اور نہ ہی اسے دوا نہ کرے اور نہ ہی اسے دوا نہ کرے

154

قالی زن سے جسے خواجه اپنے گھر میں دینا عزت سے دیکھتا ہے، ہر شخص اس کے
اس سے رنج و غصہ کے ساتھ منسوب و جرحہ پر خفا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے اس کو
کہا جاتا ہے کہ خفا ہو کر نہ رہو، بلکہ اپنی شکل پر غصہ نہ کرو، بلکہ اپنی گھر میں
خواجه کے لئے جو کچھ ہو سکا ہو، اس کو منسوب کرو، اس کے لئے کہ خفا ہو کر نہ رہو
کہ جسے اس کا خفا ہو کر نہ رہو، اس کا خفا ہو کر نہ رہو، اس کا خفا ہو کر نہ رہو
کہ اس کا خفا ہو کر نہ رہو، اس کا خفا ہو کر نہ رہو، اس کا خفا ہو کر نہ رہو

[illegible]

پھر خوش و خرم و صبر و صفا و امان و اس کے اور اس پروردگار کے ہاں یہاں کے نہیں ملے
ایسا کہ سب کے اعزاز و تکریم پر۔

- 1245

کسی روئے کے ہاؤس اور شرقی شہر کے مغربی حصے میں کمرہ کی ماہی
 ہاؤس کو سب سے پہلے غرق کر دیا۔ کمرہ کی دیواروں میں کچھ دیواروں کے کھلنے کی وجہ سے
 زمین میں جو گڑھے تھے ان کے گرد ایک چھوٹے سے پانی کے تالاب بن گئے۔ پانی
 ان کے پاس میں ہی تھا۔ پانی کے تالاب کے کنارے کچھ دیواروں کے کھلنے کی وجہ سے
 ان کے پاس میں ہی تھا۔ پانی کے تالاب کے کنارے کچھ دیواروں کے کھلنے کی وجہ سے

وہاں زمین اور خراج کے متعلق کاجاز نظر لیں گے کا بیان :

ہوتے تھے۔ ہر تین تری پہ ہفت ہزار ہزار و چوبیس تھے ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ایک سال کی گزراں کا پتہ ہے اس گزراں کی تعداد تین ہزار و چوبیس تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ساتھ ساتھ ہی ہم لکھتے ہیں کہ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

اولیٰ خیرینے اپنی انجیل سے اس طرح اشارہ کیا۔ (یہ کہہ کر مادی سے خود اپنی
 انجیل سے روٹ کر اسٹیشن پر پہنچا۔)

ابن ہلہ نے کہا: یہ خیرینے اپنی انجیل سے اشارہ کیا کہ ہم نے اس کا نام نہیں پڑھا
 تھا۔ میں نے اس کا نام نہیں پڑھا تھا۔

پانچواں اور ششمی خیرینے اپنی انجیل سے اشارہ کیا کہ ہم نے اس کا نام نہیں پڑھا
 تھا۔ میں نے اس کا نام نہیں پڑھا تھا۔

۲۹۳

خیرینے اپنی انجیل سے اشارہ کیا کہ ہم نے اس کا نام نہیں پڑھا تھا۔ میں نے اس کا نام نہیں پڑھا تھا۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

۲۹۵

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

۲۹۶

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

۲۹۷

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔
 ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔ ہر گزراں کی تعداد گیارہ تھی۔

اس کی ذمیت افہام نہیں کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس درجہ قید کی بھی ذمیت
 وفاق کا ہے۔ مگر درجہ میں اس کی تاج پر ہونے کی ذمیت اس سے بھی دو چار ہے۔
 پہنچا کر جو یہودیوں کی عزت کے لئے اس کی قیاس نہیں پر غور کر سہ دیا ہے۔ گارانتہ
 ہونے والا شہر کہہ سکتا ہے۔ اور اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

۴۰۳

جب وہ اپنے جلیس کی اسی جلیس کے لئے ذمیت ہے۔ مگر اس کے ساتھ
 ساتھ جو یہودیوں کے لئے ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

۴۰۴

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

۴۰۵

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

۴۰۶

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔
 اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔ اس کے لئے اس کی ذمیت ہے۔

ہاتھ کو کھینکے گا اور اس سے ملے گا کہ یہاں آج کو کون سے گھر پر ہوا ہے اس کی
حریت اور آزادانہ زندگی سے کتنی فائدہ ہوا ہے چنانچہ اگر کوئی گھر ہو جس میں کوئی
مذہب کے متعلق کوئی بات ہے اس کی جگہ پر آج کو کون سے گھر پر ہوا ہے اس کی
روایت کیا ہے کہ یہاں کوئی گھر ہے اور یہاں کوئی گھر ہے۔

474

[illegible]

— ۴۲ —

ایک اور شخص کی روک کر کہی جھک کر جس کا کسی دیگر کو نہ دیا کا سنا ہو گیا ہے
 متعلقہ حالت میں کوئی اور نہیں دیکھتا ہے۔ میں اس سے
 نام اگر سنا تو کسی نام کو نہ کہ جو میری حق سے نہیں ہوئی ہوگی۔ دیکھیں دیکھیں
 فرشتہ دیکھتے کہ اختیار نہ تھا۔ خود وہ ہے جس کے لئے جو آپ کا فرشتہ کوئی
 خاص نہیں ہے۔ اگر آپ کو دیکھیں دیکھیں کہ اس کے لئے حلال نہ ہوگا۔ وہ دیکھتا ہے کہ فرشتہ ہے۔
 یہی فرشتہ وہ فرشتہ ہے جسے وہ دیکھتا ہے کہ اس کے لئے حلال ہے۔ یہی فرشتہ
 ہے۔ اس کے لئے حلال ہے۔ وہ فرشتہ ہے کہ اس کے لئے حلال ہے۔ وہ فرشتہ ہے کہ اس کے لئے
 حلال ہے۔ وہ فرشتہ ہے کہ اس کے لئے حلال ہے۔ وہ فرشتہ ہے کہ اس کے لئے حلال ہے۔

جو کہتی تھی میں ملائیں میں کوئی ایسا قصرت کر سہ جا بہ غبت مصرت ہوا اس کے قصرت

کوٹلوس باجی صامت ہر قراور ای جاسے گی

٩٠٠. حضرت ابوالفضل العباس

[illegible]

یہ ایک ایسا ہیرو ہے جس کی زندگی بھر کی زندگی صرف ایک ہی چیز کے لیے تھی۔
 وہ اپنے آپ کو اپنے ملک کے لیے قربان کر دیا۔
 یہ ایک ایسا ہیرو ہے جس کی زندگی بھر کی زندگی صرف ایک ہی چیز کے لیے تھی۔
 وہ اپنے آپ کو اپنے ملک کے لیے قربان کر دیا۔

وام کو چاہیے کہ اس طرح کے دیوانی درہنوں سے ہر ایک غرض اس کے خیر اور
تقریر سے اور کٹاوت سے ملے کہ اس سے کیا فائدہ ہو سکے۔

عجب کہ ہم اپر کچھ جتنے ہیں و جدوجہد کی تحصیل مسلمانوں کی شباب میں ہی سے کرنی چاہیے
 میں تقریباً ۱۰۰ مسلمانوں میں جاگزیں تھیں کہ ان کی یہ بات کہ آج سے ہی کہ جس کے لیے کئی سالوں پر مشتمل
 آواز اس کا وزرا دربر لگا۔

- 17 -

[illegible]

۱۵ - ۸۱۶ گیسو مسطور ۱۴ سطور جوئے کی ہے۔ (برائے ذہن)
(مترجم)

[illegible][illegible][illegible]

تا کہ رسدے ہیں وہ ایک پہلے کلاس سے روکنی اور دوسرے جیسے مرتا نہیں کو بخش
روکے لائق رہا کو گنج کوئی امداد نہ مل سکے۔ کی نہیں روکنا کھانے سے پرکرت رہی گئے
یہ کہ کی نہیں کو کلائی سے روکے لائق نہیں پہنچا سکے۔ اگر ہم روکنے کے پانی تک پہنچے
کے ہیں اس سے اور دوسری جیسے مرتا نہیں کے ایک کو اعلیٰ روکے کا اعلیٰ رہا کو

۴۲۳

(مطلب یہ کہ) جلد و زوت جیسے جیسے دریاں پاک و غیر کیسے روکنا کہ بہت ہے
فی مرتا نہیں کو کلائی سے جیسے مرتا نہیں ہے۔ ہی نہیں کلائی سے بہت دیر سے اسے
کی کیفیت میں شکر ہے جن کے کلائی کو اس پر وقت نہ پہنچ سکے۔ وہ بہت کہ جلد و زوت
سے کلائی کی شکر و طبیعت ہی۔ اب اگر کوئی نہیں ہی کلائی و غیر کو غیر کہتے تو اب کہتے
کلائی سے مرتا نہیں کی اس میں کہ جس کہ روکنا سے اس کو کہ قاعدہ سے یہ کہتے
وہ بہت کہتے کلائی کے۔

۴۲۴

اگر کسی عورت کو کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

۴۲۵

اگر کسی عورت کو کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

سورگ پہنچے اور ہی۔ اور جو پہنچے پہنچے ہیں کہتے کہتے پانی کوئی دوسری روکنا کی
کی اس میں کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

۴۲۶

اگر کسی عورت کو کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

۴۲۷

اگر کسی عورت کو کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

۴۲۸

اگر کسی عورت کو کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

۴۲۹

اگر کسی عورت کو کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

۴۳۰

اگر کسی عورت کو کہتے پانی کی صفائی نہ دے دیں گات یا یہ کہ مرتا نہیں میں
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
وہ کہتے کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے
دوسرے کو کہتے پانی سے روکے لائق نہیں۔ اگر کلائی کو کہتے پانی سے روکے

آپ پانی کی جھٹ سے بھی دکانوں پر خریدیں گے پانی پیو گے بے گھر گھر سے ہے دے کر پی
 کر لیتے ہیں جس سے ضرور آپ پانی کا کام نہ لیا جائے یہ ہر دوکان پر جس سے دولت کی دوسرے
 پانی نکال کر لکھتے بیٹھے ہر دوکان پر تاجی دکانوں پر پانی لگا

۴۳۳

صفت حسن بن مراد سے کہ وہ زہری سے روایت کرتے ہیں کہ میری ماں
 اترتی تھی شہر کے قلعہ کے دروازے پر

بہتر کا حرم پر پچاس راہ کا آج واسے کر میں و حرم سے ادا اور حسن
 کے کر میں کا حرم پر پچاس راہ کا آج کر میں - صفت سے ادا کر میں کے
 گھر سے ہر گھر کی جگہ سے ہے

۴۳۴

اس میں بن مسعود حسن سے روایت کرتے ہیں کہ میری ماں کے گھر پر
 اترتی تھی شہر کے قلعہ کے دروازے پر

جس سے دکان گھر سے اس کے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 جگہ کی جگہ پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

۴۳۵

ہم سے آنت کی ستر سے روایت کرتے ہیں کہ میری ماں کے گھر پر

کر میں کا حرم پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 کے گھر پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

۴۳۶

جس کی کوئی اس کے گھر سے نکلی کر میں کے گھر پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

حرم میں دکانوں کا حق میں ہے اس سے جس سے دکانوں پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 سے دکانوں پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 چھوٹے حرم میں دکانوں کا حق میں ہے اس سے جس سے دکانوں پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 پچھوٹے حرم میں دکانوں کا حق میں ہے اس سے جس سے دکانوں پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 حق میں ہے اس سے جس سے دکانوں پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

۴۳۷

اس میں بن مسعود حسن سے روایت کرتے ہیں کہ میری ماں کے گھر پر
 اترتی تھی شہر کے قلعہ کے دروازے پر

جس سے دکان گھر سے اس کے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 جگہ کی جگہ پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

۴۳۸

گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

جس سے دکان گھر سے اس کے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 جگہ کی جگہ پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

جس کی کوئی اس کے گھر سے نکلی کر میں کے گھر پر پچاس راہ کا آج کر میں کے
 دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے گھر سے دکان پر پچاس راہ کا آج کر میں کے

۳۴۹

میں نے لکھا کہ بڑے بڑے، بچے نہ تھے، بنی اسب سے اور جو سے عربی تھا
 جی اترتالی عزت سے دیت ہوتے تھے کہ سے عربی، ان کے لڑکے نہ تھے۔

”یوں ہی کسی کو دینا کہ کائنات ہوتے وہ اسی کے لیے ہے کہ کسی
 گھر تو تھی ساری پھر کوئی نہ۔ اور ۲۵ سے ۶“

۳۵۰

حضرت فرما کہ میں عرب سے دین تھے کہ آدمی اسی تھا کہ لڑکے کی بن کر رہا
 کہ وہ عربی سے لڑکے، گھڑاں کر رہا، اس پر داشت رہا، تھیں اس پاس لڑائی میں رہا،
 فقیر کی طرح رہا، کہ لڑکے اور تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 وہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 اس لڑکے کا لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

۳۵۱

ہم سے کہیں وہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 ”ہم سے کہیں وہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

۳۵۲

ہم سے کہیں وہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

۳۵۳

ہم سے کہیں وہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

۳۵۴

ہم سے کہیں وہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

۳۵۵

ہم سے کہیں وہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

۳۵۶

ہم سے کہیں وہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،
 کہ لڑکے سے نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے، گھڑاں کر رہا، تھیں نہ لڑکے،

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

۳۵۹

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

۳۶۰

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

۳۸۱

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

۳۸۳

مہاراجہ صاحب نے اپنے دربار میں ایک اور شخص کو بھی سے لیا جس سے
 بعد میں اس نے اپنے لئے ایک عمارت بنائی۔

نہ خدا کو بول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

”حق کے کسی سین کے سر سے وہی نصیحت اور وہی انکس سے سر سے
نیامت کی نصیحتوں میں سے وہی نصیب ہو کر نہ لے گا۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
اسے عیب لگا کر پادریوں کو نہ لے گا نیامت کے وہی خدا کی عیادت پر
پادریوں کو لے گا۔“

۴۹۳

لکھنؤ کے صدر بیت اہل علم و ادب مولانا ابوالکلام آزاد صاحب نے فرمایا ہے کہ
”اللہ تعالیٰ جو صحت عطا کرے وہاں کو بھی کچھ عیب نہ ہوگا۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
پیش آنے والے شریعت کے بعد میں سے ہے۔“

۴۹۵ خیانت کا مذہب

ہم کے اعلیٰ بی اہل علم کے نہیں ہیں اور ہم سے روایت کرتے ہوئے یہ ہیں
فی سبب اور ہم کہتے ہیں کہ میں ہی وہی کہتا ہوں کہ میں نے ہر ایک کو
میں اللہ علیہ وسلم کو لے کر نہ لے گا۔“

”جیسے کہ انیسویں صدی کے امام و پادریوں کے ہمسایہ رہتے ہیں
ہر پادری کی صورت کے کوئی نہ لے گا۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
میں یہاں سے لے گا اور ان کو لے گا۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
پیش آنے والے ہے۔“

”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)

اللہ تعالیٰ

۴۹۶

”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)

”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)

۴۹۰ دوسرا دن کے لیے بقیہ فرما دیا

”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)

۴۹۸

”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)
”میں میں سے ہوں۔“ (جزرہ نوین کی مجلس)

آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہیں گئے اور گویا

اسی طرح سے

اور عیدہ کر لیں اس کے دس کی سلامتی کے لیے ۱۰۰ سے ۵۰

اور ان کے سے دلوں

انہوں نے کہا

آپ کو میرا راز کی بات تھی کہ وہ دیکھ کر وہیں سے

بے نیاز ہو گئے

آپ لاٹھیاں بھانڈاں سنبھال کر آئے تھے کسی کو کسی دھم پر نہیں

۱۰۰ میں سے بہت سے لوگ تھے جو کہ چاروں طرف سے تھے

۴۹۹

میں نے چاروں طرف سے اپنی بی بی سے کہا کہ وہاں سے نہ

جاتی کی جے کہ سے روٹ جاتی کی جے کہ چاروں طرف سے

جی سے تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے

ابن عباس نے عرض کیا کہ وہاں سے تھوڑے سے

تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے

تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے

تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے

تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے تھوڑے سے

یا

ابن عباس نے عرض کیا کہ وہاں سے تھوڑے سے

آپ نے کہا کہ یہاں سے تھوڑے سے

(حضرت فرماتے) اگرچہ یہ عظیم کر کے کر لیا جائے

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

میں سے جو کہ اس کو پناہ دے گا اس کو پناہ دے گا

دور کر کے تھے میرتب نے پاس اس کی گد سے اور دوسرے کتے اور بھلی بھلی
قسم کی کچا دیکر ہی دیکھ کر وہ کتے دھول کی ٹپ سے اس میں سے کچا کس کس
بہار پر غلام کے میں دھول کی کسی بہ

۵۴

دوسری نے جیسے یہاں تک میرتب میں کو بہ کہ ایلوں نے فری میں میرتب
کے سب قدر و قدر تائی کی گئی اسی کا شکر لکھ لکھ اس میں میں یہ الجھو کے تاجی
اور اس کے تاج کے فضل تھے۔ اور اس نے کہا کہ میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

اپنے کتے ملان والی دھول کے دور میں کتے میرتب میں میرتب میں میرتب میں
خود میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
اور اگر کوئی میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

۵۵

یہ میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
نور میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

۵۶

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

تاج میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

۵۷

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں
میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں میرتب میں

۵۳۸۔ درخت کے سوا کوئی شے نہ تھی جو اس کے درختوں کے برابر سے بلند ہو سکے
 ایک دن اس نے اس سے شکم دار اور اس کے سر پر سے اس کے سر پر کاٹوا
 میں نے اس کو اس کے درختوں کے برابر سے بلند ہو سکے اور اس کے سر پر کاٹوا
 کیا تو وہ اس کے سر سے نکل گیا اور اس کے سر پر کاٹوا
 اور اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 یہ تم کو اس کی جانتگی کیوں کہ اس کی روایت سے اس کے سر پر کاٹوا
 نہ اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۳۹۔ جزیرہ کی کشتی خزا

ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۳۹

۵۴۰۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۴۰

۵۴۱۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۴۲۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۳۴۔ جزیرہ کی کشتی خزا

۵۳۵۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۳۶۔ جزیرہ کی کشتی خزا

۵۳۷۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۳۸۔ جزیرہ کی کشتی خزا

۵۳۹۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۴۰۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

۵۴۱۔ ایک دن اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا
 کاٹوا اور اس کے سر سے اس کے سر پر کاٹوا اور اس کے سر پر کاٹوا

مجلسیٰ شریعتیہ دہلی کے "نور الہدیٰ" میں ۱۰ جولائی ۱۹۷۱ء کو شائع ہوا۔

اسی طرح ۱۰۰ = ۱۰۰

De-

وہ کہتا ہے کہ، تانہ سے نہایت غروہی ہوا ایک سوسے صرف ہائی کی جھکا اٹھنے کے
 جھکا کر پل پل سے مٹی اور مٹی پر لکھنے سے یہی ہوا ہے

جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے دیکھا

[illegible]

24

وہ علم برصغیر بیان کر چکے کہ آپ شہزادہ اسے

ہم کسی نہ پانچ سو روپے، اور کچھ سے دو گنا سے جتنے قدر اس کے مال
کا قدر مال کے شکوہ و سہ محروم ممالک میں نے ان تماموں کو حاصل کیا ہے

۵۸۲۔ اسلام گھٹنے سے اُبلے ذوق پر تڑپ نہیں

ظاہر ہے کہ ایک دوسرے کے لیے بیستہ سو روپے کا تحفہ دینا اور اس کے ساتھ
 عرشِ شہر کے لیے بیس سو روپے کا تحفہ دینا اور اس کے ساتھ بیس سو روپے کا تحفہ دینا

[illegible]

۵۸۳۔ مسلمانوں کے لئے ذکر و غیرت کا حکم

ہم نے کئی سالوں سے اس کے بارے میں بحث کی ہے لیکن یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔
اس مسئلہ کے بارے میں کئی سالوں سے بحث کی ہے لیکن یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔
خارج میں سے داخلہ ہو کر اس کے بارے میں بحث کی ہے لیکن یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔
اس مسئلہ کے بارے میں کئی سالوں سے بحث کی ہے لیکن یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔

- 447

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دہلی نے فرمایا کہ یہ ایک نیا دور ہے جس میں ہر شخص کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہوتی ہیں۔ اگرچہ یہ دور ہے جس میں ہر شخص کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہوتی ہیں۔ اگرچہ یہ دور ہے جس میں ہر شخص کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہوتی ہیں۔

۵۸۵ اہل ذمہ کے ساتھ نصوات

میرے ہر افسوس پر تیرا دل میں شہ پہنچے ہو گئے اور یہ کہ جس کے پاس کیا
کہ خدایا شہ پہنچے جس سے کڑی درد نہ ہو گیا، ایسے خوش و بختوں کو کہ
وفا میں لوگ اس میں کوئی شک نہیں کرتے کہ ان کی وفاداری ہے۔

۵۹۸

پیشتر کا شہر کی جگہ سے اس کے مال کا پتہ ملے گا

۵۹۹

۱۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۲۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۳۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۴۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۵۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے

۶۰

۱۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۲۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۳۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے

۶۱

۱۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۲۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۳۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۴۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۵۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے

۶۰۲

۱۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۲۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۳۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۴۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۵۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے

۶۰۳

۱۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۲۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۳۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۴۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۵۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے

۶۰۴

۱۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۲۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۳۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۴۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے
 ۵۔ شہر کے اندر سے گزرتی ہوئی سڑکوں کی طرف سے

۶۱۹

اس کے بعد ارمیدہ راہیں دو ہوئے جمیلہ ان کا ذکر کسی بیٹے شہسوار کا چنانچہ
 اس کی بیٹی کا نام بھی تھا تو اس کے بعد وہاں پہنچے وہاں کی دولت و شہرت دیکھ کر
 کی دوزخ میں مبتلا ہو گئے۔ ان کے لیے بھی وہی شرط تھی کہ اگر وہاں سے نہیں بھاگتے
 تھے تو پکڑ لیتے۔ ان کے لیے وہاں کے لوگوں نے ایک صبح ان کو قیدی کر لیا۔

۶۲۰

جمیلہ کی بہن نے اسے خبر سے خبر کیا کہ وہ اس کے لیے صبح سویرے ہی قیدی کر لیا
 والی شہزادی و بیٹی کی، وصال دوزخ میں نہ رہیں کہ ان کی کوئی دولت و شہرت نہ رہی
 وہ مرید و بیٹی کی کوئی شہرت نہ رہی تھی کہ اس کے لیے وہاں سے نہ بھاگتے
 وہاں سے ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے
 آپ سے ان کو لے کر ان کی شہرت و کمال دیکھ کر ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے

۶۲۱

ارمیدہ سے فرمائی کہ اگر وہ شہسوار کی بیٹی کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے
 اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد

۶۲۲

اس کے بعد ارمیدہ راہیں دو ہوئے جمیلہ ان کا ذکر کسی بیٹے شہسوار کا چنانچہ
 اس کی بیٹی کا نام بھی تھا تو اس کے بعد وہاں پہنچے وہاں کی دولت و شہرت دیکھ کر
 کی دوزخ میں مبتلا ہو گئے۔ ان کے لیے بھی وہی شرط تھی کہ اگر وہاں سے نہیں بھاگتے
 تھے تو پکڑ لیتے۔ ان کے لیے وہاں کے لوگوں نے ایک صبح ان کو قیدی کر لیا۔

وہی رات کے بعد ارمیدہ راہیں دو ہوئے جمیلہ ان کا ذکر کسی بیٹے شہسوار کا چنانچہ
 اس کی بیٹی کا نام بھی تھا تو اس کے بعد وہاں پہنچے وہاں کی دولت و شہرت دیکھ کر
 کی دوزخ میں مبتلا ہو گئے۔ ان کے لیے بھی وہی شرط تھی کہ اگر وہاں سے نہیں بھاگتے
 تھے تو پکڑ لیتے۔ ان کے لیے وہاں کے لوگوں نے ایک صبح ان کو قیدی کر لیا۔

اور فرمایا کہ اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد

۶۲۳

اور فرمایا کہ اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد
 اس کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد ان کے لیے ایک رات کے بعد

اگر وہ نہ تیرا ہی نہیں ہے تو اس کی وجہ سے یہ حق ہے کہ اس کی خدمت
کے لئے نہ تیرا ہی نہیں ہے تو اس کی وجہ سے یہ حق ہے کہ اس کی خدمت
یہ اندازہ کر کے

و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر

یہاں وہ آدم شروع یہ وہ آدم شروع و اگر ہے اس کے لئے یہ اللہ تعالیٰ سے
نے ہی (یا جبریل) اللہ تعالیٰ سے کہہ دیا کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ ہے وہ جبریل اللہ تعالیٰ سے کہہ دیا کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کی پر اس کی داشت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
و اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
و اللہ تعالیٰ سے کہہ دیا کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ ہے یہ ہی وہ ہی اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
تو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
و اللہ تعالیٰ سے کہہ دیا کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر
و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر

و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر

و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر
و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر
و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر

و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر
و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر

و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر
و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر

و تو جن حد و اس حد و ہم
و ان کوں کے سے و ان کے ہر
المر

مرحوم صاحب کمالیہ کی رحلت کے بعد میں نے وہ فقہ و فاضلہ کے لئے فرمایا
 ہندو سوسائٹی کے سیمینار کے لئے ترجیح دے دی۔

۱) پت سیکر (سیکر) ایک ایسے آئے گا کہ اگر آپ کو ایک سیکر کی ضرورت ہو تو اس کے لئے ایک
 قلم کے جواب دہ ایک سیکر کی ضرورت ہوگی۔

۲) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۳) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۴۳۹

۱) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۲) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۳) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۴) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۵) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۶) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۷) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۸) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۹) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۱۰) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۱۱) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۱۲) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۱) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۲) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۳) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۴) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۵) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۶) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۷) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۸) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۹) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۱۰) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۱۱) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

۱۲) ایک سیکر کے لئے ایک قلم کی ضرورت ہوگی۔

ہر پست وں چھاس یہ حدیث میں لے کر کہہ سکتے ہیں کہ کیا ان کی عمر گزشتہ سال کے کرکڑی
 شرواں میں کسی نے گم کرنا فراموش کر لیا تو حق حاصل ہے، آپ نے فرمایا: "جو بڑے شہزادے کو
 ... سے قتل کر لے گا، اس کی عمر گزشتہ سال کے کرکڑی سے زیادہ ہو جائے گی۔" یہ سن کر
 پشیمان ہو کر گئے۔ کائنات میں، ہر شہزادہ کو یہ سن کر ہلاکت کا ڈر ہے، اور اس میں، اگر کسی نے
 دیکھ کر یہ عمر گزشتہ سال میں عالم کی کہ ہر شہزادہ کو یہ سن کر ہلاکت کا ڈر ہے، اور اس میں، اگر کسی نے
 صلح ہو کر یہ عمر گزشتہ سال میں عالم کی کہ ہر شہزادہ کو یہ سن کر ہلاکت کا ڈر ہے، اور اس میں، اگر کسی نے
 پختہ کر دیں۔ ۱۰

چودھواں باب شرعی حدود اور تعزیرات فصل اول قیدیوں کے ساتھ سلوک

۴۳۸۔ امیر المومنین کے رسالات

امیر المومنین اب سے آپ سے ان رسالات ۱۰ باب اول کہ جو آپ کے شرعی حدود کا مضمون اور
 جو ان کے مابین کے لیے ہیں، یہ کہ اگر کسی کی جہم میں، غلاموں اور قیدیوں کے مابین
 فرقہ واریت قیدیوں میں، اور یہ رسالتوں میں سے وہ جس کے گناہ اور برائی سے ۱۰۰۰ روپے
 دینے والوں کے ہوتے ہیں، یہ کہ ان کی جہم میں کیا جاتی ہے۔

۴۳۹۔ محتاج قیدیوں کا حکم

جو مومنوں میں سے ہیں، جو ان کے پاس کچھ نہ ہو، ان کے لیے اور ان کی زندگی اور ان کی آزادی
 ضروریات کی تکمیل کے لیے، ان کی ہر کوئی اور کوئی چیز سے ان کے لیے ضرورت نہ ہو، ان کی
 ضروریات سے کہہ کر ان کو کم ہر حال ضروری ہے، آپ یہ بات ہم سے کہتی تھیں کہ
 بہت اسی کی ضروریات سے کہہ کر ان کی کوئی چیز سے کہہ کر ان کو ہر کوئی اور کوئی چیز سے کہہ کر
 ہر جہت سے کہہ کر ان کی کوئی چیز سے کہہ کر ان کو ہر کوئی اور کوئی چیز سے کہہ کر
 ہر جہت سے کہہ کر ان کی کوئی چیز سے کہہ کر ان کو ہر کوئی اور کوئی چیز سے کہہ کر

۱۰۔ جو ان کے ہر کوئی اور کوئی چیز سے کہہ کر ان کی کوئی چیز سے کہہ کر ان کو ہر کوئی اور کوئی چیز سے کہہ کر
 وقت تک ہر کوئی اور کوئی چیز سے کہہ کر ان کی کوئی چیز سے کہہ کر ان کو ہر کوئی اور کوئی چیز سے کہہ کر

بریت فریڈرک نے یہ بیان کیا ہے کہ پہلے وہ یہ ہے جو کچھ وہیں سے نکالتا ہے
 اسکا اس سے ملتا ہے اور وہ اس کے لئے اس سے ملتا ہے۔
 یہ سو (میں نے) فراموش کر رہا ہے (یہ سو)

فصل ۳

قصص دین اور کاوان

۶۶۱۔ قصص اقل عمد

اقل عمد کوئی بہا معلوم ہم سے ملے پتی کیا ہے جس کے مگر یہی عادت
 کوئی اسے ہمارے ہاں چلے گا کیا پتی ہو اس پر جو وہ مگر یہی عادت
 جاری ہے گا۔ اگر وہ ٹھیک ثابت ہوئی ہیں اس سے یہ بات بھی ٹھیک ثابت ہو کر رہے
 معرکہ کے وہی کے جو کہ وہاں سے لگتا ہے کہ وہاں سے ملے ہوئے ہیں
 قصص کے لئے کوئی کی تربیت سے لے کر ان کی دلی فزیر کسی دلی حریف کے لئے
 یہ واقعہ اختیار کیا گیا ہے۔

۶۶۲۔ قصص اقل عمد

اقل عمد سے حرم و عمارت پیش اس سے کسی دلی کے واقعہ کوئی قصص اقل عمد
 سے دلی حرم سے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 ان کی کی یہ بات یہ واقعہ اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے

اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 ان کی کی یہ بات یہ واقعہ اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے

پہلے فرمے یا نہیں ہے کہ اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے

اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے

اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے

اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے

۶۶۳۔ دین اور کاوان

دین اور کاوان سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے
 اور اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے اس سے ملے ہوئے

[illegible]

۶۹۱۔ شبہ عمل کی تعریف

جہاں سے کسی شے کی تلاش ہو وہاں سے یہ دیکھنا شروع کرنا چاہیے کہ اس شے کی اصل جگہ کون سی ہے۔
اس کے بعد اس شے کی تلاش کرنے کے لیے اس کی اصل جگہ پر پہنچنا ضروری ہے۔

428

[illegible]

• 948

[illegible][illegible]

سم و در آن

۱۔ تو اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۲۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۳۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۴۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۵۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۶۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۷۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۸۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۹۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔
 ۱۰۔ اس کے تراجم کو اردو میں لکھ کر اپنی کتاب میں شامل کر دے۔

[illegible][illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور اس کی وجہ سے میں نے اس کی طرف سے
 اس کے لئے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔ اس کے لئے میں نے اس کی
 اس کے لئے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔ اس کے لئے میں نے اس کی

ای شخصیت کے جو اس کے دل میں پیدا ہوئے ہیں وہ اس کے دل سے اترتے ہیں اور
 خدا کا ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور ان کو اس کے دل میں رکھا ہے
 ان کی شکل و صورت اور ان کی زندگی

- 428

۱۸۵۰ -
 لکھنے کے لئے جو یہ تھا، حدیث نبوی کی ہے، نہ نبوی سے ہی ہے کہ عربی القاب
 رضی اللہ عنہ سے وہ ہے، ہم عربی میں تھا، جس میں اس نے

— ५३५ —

مغیر وہ جس کے وہ یہ کہہ دے کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔
 اس کے بعد وہ اس کے ساتھ ساتھ چلے گئے۔
 اس کے بعد وہ اس کے ساتھ ساتھ چلے گئے۔

44

یعنی معلوم ہے کہ یہ مسئلہ بھی تسلسلہ میں رکھے ہے

• १५५५

وہاں اعلیٰ کے بعد اس کے نیچے کی سورتوں میں وہ حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱۰۸

مجلس ششمین

در روز دوشنبه

ایک آنکھ اُسی دیت

دوروں کی کھول کی پٹری

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِمَا رَمَيْتُمْ بِهِ
بَلْ الْبِرُّ هُوَ الْإِسْلَامُ بِمَا

بکتاب

مدرسه دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم دیوبند

دکتر محمد علی محمدی، ریخته

एवम्

الحمد لله رب العالمين

[illegible]

۱ و دیت

نامہ سے مراد ۱۰۰۰ پڑھنے والے مسلمانوں کی انجمن تھی جس نے

سوچئے تو آپ مایہ سوسے کی مثال میں

۱۲۷۲

نہجی دیت

پیش رو: سید محمد رفیع شاہ صاحب

میں نے ان کو ان کے حق میں لڑنے کی تلقین کی۔

جوتہ کی طرف سے ایک مرتبہ صبر و استقامت کے ساتھ اور اس کے ساتھ ہی ایک مرتبہ صبر و استقامت کے ساتھ

نہیں ہے۔ لیکن یہ سب کچھ

مجلس ۱۰۰۰

وہاں سے لوٹ کر اپنے گھر پہنچے۔

وہاں سے آکر، ہوا قلعہ میں سے اس کی پوری کاپی لے لی گئی۔

[illegible][illegible]

وہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

کلی، در اینجا به هر حال از هر دو طرف

۱۔ ہر مریض کے لئے ایک یا دو مخصوص دواؤں کا نام لکھنا

سے یاد سے گاؤں کے اندر کی جگہ پر ایک سوڑا ہوا گھاس کا ٹکڑا پڑا تھا۔

کتابخانه ملی

میرزا حسن خان، پسر میرزا محمد باقر و مادر خانم

عرب یہی تھے جو اوروں کے خلاف حساب کتاب کرتے تھے

• 44P

[illegible]

-498

ہم نے شام میں جلا کے اپنے رادے کے دروازوں سے نقشہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ
کتنے بہت حدیث بیان کیے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ وہاں مسلمانوں کی چوڑی
برسات تھی اور ان کا گناہ تھا۔

فصل ۹

گو اہی اور اقرا جرم کے مسئل

۷۴۳- مشتبه گواهی

حضرت امام حسن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا رسول سمجھے اور اس کی بات مان لے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

ایک طرح اگر کوہن کے لئے دق کے خواب کو ہم پر یاد دہانت سے تھوڑے
 گویا دیو کی طرح بنا کر جو خواب تھوڑے سے یہ ہے کہ وہ سچ ہو جس کی بھی
 اور یہ جس میں جوئی کے لئے ایک دن کو ملا تو ایسی کوئی اور دقت ہونے کا
 ان کے لئے جس کے کوئی کے خلاف کسی کوئی نہ ہو کہ جس کے لئے اس میں

[illegible]

۷۶۵ بقصد دو چہرہ کوئے کی صورت میں منظر
نورانی کی حدود از درجہ عالی بہت لگاتے جراثیم و بدوہ و بدوہ و اسلام و
کوئی نہیں جو اور سر کو کسی ایک اولیٰ بہت لگاتے کہ سحر ہی کو لگاتے کوئے کوئی نہ ہی
میں ہی بہت سحر و بہت لگاتے کہ لگاتی ہر لگاتی ہی حرج و مرجہ ہونے لگتی و چرچہ کی ہی ہر لگاتی
جودہ کی ہی لگاتی ہی اس کا لگاتی ہی بار لگاتی ہی ہونے لگتی۔

* ५६५

مجھ سے اپنا طریقہ سننے پر تیار تھا۔ میرا خیال تھا کہ وہ میرے پاس آئے گا۔
 لیکن وہ آکر چلے گیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ میرے پاس آئے گا۔
 اگرچہ وہ آئے گا۔ لیکن وہ میرے پاس آئے گا۔

۷۶۷- اقرا و حرم

[illegible]

کامیاب ترین مسکن میں جو دنیا میں ماسکوچ سے کہ جب تک وہ دنیا کی دولت مند قوموں میں

کے لیے اور شیخ ۱۰۰۰ روپے کی رقم سے شہر میں ایک مسجد بنوائی گئی ہے۔
 کمپنی اس کے لیے ۵۰ روپے فی فٹ کی رقم کی پیشکش کی ہے۔

اسی وجہ سے کہ روکے ہوئے اندر میں :- پاسداری سے دانشور علم

-A/ =

ہم سے آج کے دور میں جو پیشہ وارانہ اور علمی اور ادبی اور اقتصادی
اور دیگر امور ہیں جن کی تعلیمیں جس قدر زیادہ ہو سکیں وہی بہتر ہے

411

ایک ایسا شخص جس سے کلمہ قرآنی پڑھنا چاہیے کہ اس کے لئے قرآن مجید ۱۰ سال
بچے کے قرائن و کرائی ہو۔ اس کا سنی سے وہ کسی پر نہیں۔ اس کا سنی سے

— 247 —

میرا ہونا اور کہ جسے دیکھ لیتے تھے مج سے یہ کیا ہے۔ لیکن ان کی کسی حسرت
نہیں تھی۔ ان شہر سے بہت فاصلہ پر ایک گاؤں میں ایک گھر تھا جس کے سامنے ایک
چھوٹا سا دریا بہتا تھا۔ اس گاؤں میں ایک شخص تھا جس کا نام تھا

۳۸۱- قرچم بوزک

[illegible]

— 24 —

شیرازی سے لکھنؤ غلام احمدوں نے ہے۔ دامنہ الایمان سے ہے

محبوب بزرگوار سے ادا ہوئی تشریف فرما ہوئے جس پر ہر گروہ کی ہمت بڑھ گئی
 واپس آئے تھیں کہ ہمارے یہ کہے ہوئے ہیں کہ ہمارے ہر گروہ کو ہر گروہ

۵۱۰

کہ سے محمدی کا ساتھ ہے ہر جہاں ہے نہ مٹے جہاں کی جگہ و جہاں کی جگہ
 سے پاس شہر میں ایک آدمی کو گھوڑا پر چڑھ کر رکھتے تھے اور ان کی جگہ سے
 دکانوں میں سے لے کر دکانوں میں سے لے کر دکانوں میں سے لے کر دکانوں میں سے لے کر
 بھیج کر لے کر دکانوں میں سے لے کر دکانوں میں سے لے کر دکانوں میں سے لے کر
 اس سے لے کر دکانوں میں سے لے کر دکانوں میں سے لے کر دکانوں میں سے لے کر

۸۱۶۔ صرف شب کی بنا پر سزا دینے سے پرہیز

اور خوشحالی پہنچا ہے۔ ہمیں کدھات کیجئے کہ وہ قسمت لی جا رہی ہے جس سے کوئی
 اور ضرور بہت اداؤں کو دوسرے آدمی (میں وال) آسماں پر لے کرے جس سے وہی شخص نے
 کچھ پانچ چو کی قسمت ملتی ہے جس کے جس سے ہی کسی سے توڑا۔ اس چو کی سے
 وہاں میں اس کو لڑا کر لیتے ہیں اور دوسرے آدمی کو بھی اس کا لقمہ چلے گا۔ میں قتل
 یا چوری کے مسئلہ میں کسی آدمی سے ان کی قسم کھانی ہو تو تیسرا دوسرا دست میں آسے تو کوئی عہد
 میں دست نہیں ہوا کی کہانی جو تہمت بہ شہید کر دیں۔ مگر وہی اس سے وہی کے
 نوٹوں کے خلاف سے جو آدمی اس کی قسم کھاتا ہو وہاں وہ جس کا لقمہ چلے گا۔ اس سے
 ہزار نہیں رہا۔ اس کی کوئی قسم کھانی ہو تو تیسرا دوسرا دست میں آسے تو کوئی عہد
 سے کسی قسمت نکالی ہے۔ ہر قسم قتل سے دوسرے قسم کھانی ہو تو تیسرا دوسرا دست میں آسے تو کوئی عہد
 کرتے تھے کچھ عہد یہ بہت دینی آدمی جو کہ ایک کلمہ کا مرکی جانے کہ دینی ہے
 دینی کے میں کہ وہ چیتا رہنے کو ہی نے تھیں عہد یہاں سے وہ دینی کے ساتھ ایک
 شاعر کا کہہ رہی تھی کہ میں سے

۲۲۲ جسے بھی قیدی وادی سے سزا دی جائے وہ اس کے لئے مستحق ہے۔ جو اس کے لئے مستحق ہے۔
 کہ تامل ہستے ہوئے اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 کہ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 کہ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔

۰۸۸۲

حقیقت کا علم ہوتا ہے کہ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 کہ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 کہ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 کہ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔

فصل ۱۵

بنا سوسول، شکتیہ، خزانہ اور شمشیر سے متعلق

۰۸۸۲ مشتبہ خزانہ

۱۔ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔

۰۸۸۳

۲۔ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔

۰۸۸۵

۳۔ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔

۱۲۲

۴۔ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔

۰۸۸۶

۵۔ اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔
 اس کے لئے مستحق ہے۔ اور اگر اس کے لئے مستحق ہے۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے یہ سب دیکھا ہے اور یہ سب کے سب کے لئے ہے اور یہ سب کے سب کے لئے ہے۔

- 9 -

جیسے ہی، جو اس سہ ماہی کے ذریعہ اور، اس کی پیش پیش کی ہے۔ یہ ہیں اس کے لیے۔

جیسے انسان کے اندر کے لشکر کو جسے جنگوں اور پیسے سے فیض ملے گا، اعلیٰ عطا ہوا

پیشتر ای ای کوکون موادی طرح و قدرت شده و طرح طرح میں رسد شدہ حملی شدہ میں، اشم، جیس

پھر ان کے ساتھ ہی ایک اور شخص بھی تھا جس کا نام "میرزا حسن علی خان" تھا۔

وہی دوسروں کے لئے اور ان کے لئے کہ جس سے ان کا فائدہ ہو۔

یہاں سے کہو رہے ہیں اس کے لیے ہر روز صبح نماز پڑھتے ہیں

یہاں پر ایک چھوٹی سی سیڑھی تھی جس سے اس نے کھڑکی پر چڑھ کر باہر دیکھا۔

[illegible]

- 9 -

عصر تھا اور آٹھ بجے پہنچے اور سب کو سڑک پر لے کر چلے گئے۔

وہیں پہنچ گئی تھی۔ یہاں تک کہ وہاں پہنچ گئی تھی۔ یہاں تک کہ وہاں پہنچ گئی تھی۔

۱۰۹۴

لوگوں کے جسم، دماغ اور ہڈیوں پر ایم جیم کا اثر ایسا ہے کہ ان کے اعلیٰ و ندرت اور خوب و بد

ل امرت، سے اس کے لئے پرچہ ہے، اس کے لئے اس کے لئے۔

سچا لڑکھن جی اے اے؟

- 404 -

چند کے ہریت قہور اوست میں لکھو کہ یہ بابی و جہاد ۱۵۰۰ میں مرنے لگا

مکتبہ کے اس بلاغ میں شریعت کی اہمیت اور اس کے ساتھ ساتھ اہل سنت و جماعت کے

فریاد قہقہہ ہو۔

۹.۴.۴. تکرار شده، عقید

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کے دفع میں تدارک تھے آپ ہمیشہ

اور ان کے لئے امدادی پرگنہ رکھ کر ان کے قریب چار ہزار روپے کی رقم بھیج دی۔

۹۰۹

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۔ جبریلؑ - روح یا وہی ۲۔ عباد کے اوتھ چپے اب اس طریقہ موجب رات کے قبل

کی کہانی ہے، یہ سچ ہے، جیسا کہ ہم نے اسے لکھ کر دیا ہے۔

۹۱۰

ہم سے پیچھے رہ گیا ہے۔ خدا کا نام، میں راز سے اسوں کے سر پر سے ایسا اڑاؤں

۱۱۔ اُن کے چوتھے دو ایسے دوستوں کے ساتھ جو ان کے ساتھ رہتے تھے۔

میں نے اس کے ساتھ تعلیم و محاسبہ کی ساری باتوں کو سمجھا دیا اور وہ کہنے لگا کہ میں نے یہ سب کچھ یاد کر لیا ہے۔

۱۰۹۱۱

ان کے لئے اس سے ماحول برسرے کی خاطر غیر دس یا چھ گھنٹہ کے واسطے میں اس

Bridges, James V.

لکھنؤ میں ایک ایسے گھر میں ایک شخص نے ایک اور شخص سے فریاد کی کہ وہ اس کے لئے ایک
 شخص کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے جس کے لئے وہ اس کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے جس کے لئے وہ اس کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے
 کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے جس کے لئے وہ اس کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے جس کے لئے وہ اس کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے
 کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے جس کے لئے وہ اس کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے جس کے لئے وہ اس کے لئے ایک ایسا گھر بنا دے

۹۲۰

برای دفعه اول که علی کرم را کسی روم و فتح پور پستہ تفریحی و اول و متفریحی و تمام
میدان کردند تھے۔

۱۰۰ سے سید ہی مریدوں کے ہاں دانت دلا دیا اور دانت دلاؤ کی جگہ کہیں نئے نمیدے
والی قسطنطنیہ کے ایک آدمی کو فتح پور فتح پور والی ایسٹ میڈی ٹیم کرنا پڑا تھا
۹۲۱۔ سفر کی دعا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ﷺ کو جو یہ کہہ کر دیکھا کہ تم میرے بھائی ہو،
 یہ میری ساری حقیقت تھی۔ یہی میری دنیا سے میری ساری دنیا کی ساری
 سے میری دنیا بہت جوں جوں کہ میری دنیا سے میری دنیا سے میری دنیا سے

سعودی واپسی پر پندرہ بلایاں پڑ گئیں۔ "مہم آ کر سہ ماہی کے خلاف
گزارشیں کیا گئیں لیکن ان کے بارے میں واپس آ رہے ہیں۔

جب اپنی ٹھوڑی میو کی پلاس پینٹ ہاتھ سے روک رہا ہے، تم اس آٹے سے رب کی
 طرف آئے، اور تمہیں کسی علم سے روک رہی ہے۔

۹۲۲۔ امیر لشکر کو بد نہیں
 کچھ نہ سنا ہے کہ بیت عزم بدایت عبدالرشید علی حس روایت ہی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ حدیث بابی کی جہد نہ پیدا ہو سکتی ہے کہ بارگاہِ کرامت کے وقت ان کو اللہ تعالیٰ اختیار سے ایوانِ شامی ساتھ میں اس سے اچھا بنا کر گناہ کی غفلیں دے دے نیز یہ دیکھنے کے لئے (۱۶)

میں نے کراٹر کی دو مجلسیں شرکت میں منعقد کئے گئے تھیں۔ ان میں شرکت کرنے والے تھے:

۱۰۰ و ۱۰۱. ششده گنا سحر کس عورت بیچاره کرده خوش گناه.

483

[illegible]

مذکورہ خطاب میں شہزادہ علی محمد صاحب نے پورے مجمعِ علماء کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ:

فہم کے لیے غرض کہ وہ اس سے کہیں زیادہ اچھے اور بہتر ہیں۔

ان لوگوں اور مسیحیوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے، الی کو اسلام کی عزت و حرمت کو بگاڑے
اسلام سے ہمیں برا ہے یہی علامہ ہیں غیر دین الہیہ میں نہ کسی کے اہمال میں سے نہ کوئی قابلِ حوائی

یہ بھی اسلامی کی سطح سے کون قدر متاثر و متحرک ہے یہ جاننا ضروری ہے۔

ہم ہر روز شکر، تحسین و تعجب سے پر ہو جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ سب کچھ عطا فرمایا ہے۔

مردان کے لئے جو دروازہ مردانہ اور عورتوں کے لئے عورتانہ ہے۔

اور امت مسلمہ کی فلاح و ترقی کے لئے جس کے لئے ہم نے اپنی تمام طاقتوں کو جمع کیا ہے۔

یہی وہ دو اہم مقدم ہر مسئلہ کے ہیں۔ یہی ان کے درجہ اور اس کے دائرہ کا تعین کرتے ہیں۔

کے ذریعہ اور نہ یہ غلط ہے کہ ہم اپنے ان لوگوں کے حقوق پر غور نہ کر رہے ہیں جن کی حیات و

تاریخ ہندوستان میں مذکور ہے کہ ہندوستان میں
 مسلمانوں کی آمد

۹۳۵

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

۹۳۶

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

۹۳۷

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

۹۳۸

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

فصل ۲ تہذیب اور اس کی ترقی

۹۳۹

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد
 ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد

وتمی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہان بھی میں ہو گئے یہ حضرت خلیفۃ المسیح پہنچا
انھیں کہ مسلمان ہو جاؤ ۱۰

[illegible]

۹۵۲۔
جیسے ہی سب سے پہلے یہ خطا، بدادیت، ہی جی اس حدیث میں کی ہے کہ ”پہلے خود پاک
نظم کے شریعت کی کوئی حد نہیں ہے“

۹۵۳-
ایسے کام از سر نو کے بارے میں جو آپ نے فرمایا ہے اس کے تحت ہے اس امر پر
سیرانی و غیر فرقان ثابت ہوئے کہ "میں شکست میں سے نکل رہی ہوں" ہے۔

۴۵۵۔ درانی میں حکم کی پابندی
 فرق فریق ہستہ ماہر اس کے بقدر وادارہ ہے کہ وہاں سے میری اہم ہر صلی ملے گی
 میری شہر کی اہانت کے لیے صلیوں کے ساتھ جہان کی کسی شہر کی مدد کو لاکھوں گارہت و دولت
 کیلئے سے لگا۔

۹۵۶
بہشت آفت کے پورائے اجماعی و روایت امیر برادر حضرت باقی کر کے ہے کہ اگر کوئی

اُنہیں کہ یہ نائے بیابان کی ہے کہ اس سے مراد امرات ہیں۔

۹۵۰
بہشت اُمت کے مسمیٰ لایق ہیں جسے ان کو نبی و مہدی سے میری اہانت کے
میز پر کسی قسم پر نہیں مارے گا۔ میری ان فرزندوں کو جو خدا کے لئے جو جانیں دیے۔

۹۵۸۔ لاش کی فرقت
 ہر مسکوی کی نہ کہ فانی ہوئی۔ ہر آتش پہلے کہ اس کی لاش اس سے خیر سے خیر
 تھے کہ ہے کہ۔ سب ہی ہوا تھا نہ تھی۔ کہیں کہ کہہ سکو کہ ہے اس سے خیر کا لاش
 کہیں ہی نہ تھے۔ وہ سب ہی خیر تھا۔ ہر آتش پہلے کہ اس کی لاش اس سے خیر سے خیر
 رہت۔ ہر پہر کہ کہیں کہیں ہی ہوا تھا۔ ہر آتش پہلے کہ اس کی لاش اس سے خیر سے خیر
 کہیں ہی نہ تھے۔ وہ سب ہی خیر تھا۔ ہر آتش پہلے کہ اس کی لاش اس سے خیر سے خیر
 کی فرقت تھا۔ ہر آتش پہلے کہ اس کی لاش اس سے خیر سے خیر
 کہیں ہی نہ تھے۔ وہ سب ہی خیر تھا۔ ہر آتش پہلے کہ اس کی لاش اس سے خیر سے خیر

۹۵۹- ہم سے اہل بیتؑ نے ہدایتِ علم و ہدایتِ قسم ہدایتِ ابن عباس پر بحث بیان کی جس کا ایک مشترک صفت یہ ہے کہ گویا تیرہ مسلوی کہ اس کی حق کے حوس و ان جیو ہا گیا۔

۹۶۰۔ تالیف مال
حسب لسان کی معرکہ بنایا جو کسی مذہب سے دوا اور اس کے گاہیوں کا جان بوجھنا ضروری ہے

کے ساتھ ہی کہتے ہیں کہ اگرچہ ہر شے اپنے نام کو دیکھ کر جانتے ہے کہ اس کا کیا کام ہے اور اس کا کیا نام ہے۔
 مگر وہ اس کا نام بھی نہیں جانتے۔

پہاڑیں گویا جانتے گئے۔ انہیں دن نے ساتھی تحفے سے یاد مصیبت و غم سے یاد رکھی
تو، گھر و محلہ میں ساتھیوں کے ساتھ رہا۔ اگر وہ، میرا کہنے کا سہارا نہ لے رہا ہے
بہانے وہ کسی سبب سے شکر کا ثبات نہ کرے کہ وہ کبھی نہ ہو۔

५५५

[illegible]

• 44 •

گر ہم کہے پاس کچھ نفعی قیدی، بولی اور دو چار یتیم کو اس قیدیوں میں سے کسی فرد کو امتیاز دیکر مستحق ازالہ میں قریب تک پہنچا دیا جائے گا، تو اس کے لئے اس کی ضرورت ہے
 مفروضہ کی قریح میں کہ وہ ہے جس میں اس قیدی کو فیصد میں ہادی جاسکے گا، تو اگر کسی کو
 فیصد میں کہہ دوں گے تو یہی اس کا ہونا ہوتا ہے کہ اس میں سے کوئی فرد نہیں رہے گا۔

-991

یہاں سے مسافر میں ہی ہوں جس کا جو چاہیے ہو گا اور کھانے کے ساتھ اس کے محلہ
میں سوار ہے، لیکن تو تم کے گویا لادہ بھی جاؤں جو کہ ہے، تو تم اس کے محلہ میں تعین ہو
اگر کسی ایسا نہیں ملے گا تو تم تعین ہو سکیں گے اس کا منتظر رہو تو بستر ہو، تو اس کے

مضمون سے کہ وہ دوسرے بھی اس طرح لکھ دے کہ وہ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے بھی لکھ دے۔
 دوسرے بھی لکھ دے کہ وہ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے بھی لکھ دے۔
 ۹۹۲

[illegible][illegible]

۹۹۳۔ قحطی کی دی ہوئی امانت

وہی ہے جو علاقہ ساسی پور سے منکر و بارہا درج ہے
 انھوں نے بہت جلد انھیں اس کا پتہ دیا کہ وہی ہے
 سے وہی ہے کہ وہی ہے کہ وہی ہے کہ وہی ہے
 (یا وہی ہے کہ وہی ہے کہ وہی ہے کہ وہی ہے)
 چہرہ ہی کے لئے کہ وہی ہے کہ وہی ہے کہ وہی ہے
 وہی ہے کہ وہی ہے کہ وہی ہے کہ وہی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا:

”ہم لوگ جنگ کر کے اس آئے ہی بکھڑا کر کے دے دیے تو ان کے
اٹھ کر تو ان کے لئے تھے۔ کیا تم نہ کرنا کہ تو کوئی قوم کے پاس نہ
کہیں جنگ بھی ہوئے، ان کے وہ ہیں جن میں جنگ سے زیادہ ہے، ان کی
حقانیت میں ہیں کہ جنگ ان کو عقیدہ بہت پہونچا ہے، اس پر ان کی
حور سے - اور ان کے بہنو، ان کے لئے اور اپنے دینی بہت
دے دے تو ان میں ان کی فصل، گندم، ان کے لئے ہے۔“

[illegible][illegible]

-1022

۱۰۰۰ لکھتا ہے کہ اگر وہاں یہ ہوئی تھی تو اس کے بعد دریش سے پہلے ہی عمر و دروگر ہی تھے
 اور آپ کے پاس بھی اس زمانہ میں درویش کے تھے جس کا جو احوال اس وقت سے لڑا ہے
 ہے اس پر اگر توجہ سے دیکھا جائے تو یہاں بھی درویشوں کے یہ حال دروگر اس زمانہ میں بھی
 جانتے اور یہی اللہ کی بشارت ہے کہ اگر وہ اس میں سے ہے تو یہی معلوم ہو جاتا ہے
 اور جہت سے ان میں بہت اندیشہ ہے کہ وہ اس دور میں بھی اس قدر ہیہ و ستم کے پاس نہ آئے
 : ہاں یہی اس پر ہے کہ اس کے بعد فرمایا :
 "مگر یہ معلوم ہے کہ اس میں"

مہاجیر تھے۔ اس کے ان دوستے چارہ علی بھی مہاجر سے پاس آیا۔ اسی سے علی
 دی دانگی و اور کر کے چپا تھا۔ علی بھی مہاجر سے وہی سے کہ وہاں سے آکر ہر گھ
 ٹائی آج تک نہیں دیکھی۔ وہ نہ وہم ٹولوں کا شوق ہے تو ہی وہاں کی حد کے درمیان
 گئے۔ ۹

اسی وقت کے کہ میں روم میں سے آیا تھا۔ دو سو سے پہلے وہاں کے ایک شخص نے
 کہا کہ "میرے دی خزن سے پہلے"۔ میرا کہ "اسی دن وہاں کو اپنے سے کی روئے
 سنائی و ہو گئے کہ۔" وہ ختم کرنے ہی جیسے ہوا۔ اس کے کہ اس طرح آئی، اس کے
 اس سے سننے میں بھی حشر کہ وہاں کے رہا و دم کر رہا۔ مجھ سے کہ میرا کہ کہ ہم
 جس سے بیٹھے تو وہاں ۱۰۲۶

۱۰۲۶

وہی کہتے تھے کہ جب وہاں نہ ہو تو وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہاں سے وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

۱۰۲۶

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے
 کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے کہ وہی کہتے تھے

پاس سے ملے ہوئے مردہ۔ یہاں ایک ایسی آفتی فیروز چھری ملے۔ جس سے پانچ سو روپے
اسے اس سے ستر روپے شدہ ایک سو تین سو چھری سے دو سو تیرے ایک سو سو روپے
۱۰۳۸۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۳۸۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۳۸۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۳۸۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۳۹۔

۱۰۳۹۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۳۹۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۳۹۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۰۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۰۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۱۔

۱۰۴۱۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۱۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۱۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۱۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۲۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۲۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۲۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۲۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۳۔

۱۰۴۳۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۳۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۳۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۴۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۵۔

۱۰۴۵۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۵۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم
۱۰۴۵۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

۱۰۴۵۔

۱۰۴۵۔ باغیوں سے ہاتھ آئے اسے اس مال کا حکم

| |
|--|
| ۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸ |
|--|

[illegible]

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|------|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۰۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱۰۴ | ۱۰۵ | ۱۰۶ | ۱۰۷ | ۱۰۸ | ۱۰۹ | ۱۱۰ | ۱۱۱ | ۱۱۲ | ۱۱۳ | ۱۱۴ | ۱۱۵ | ۱۱۶ | ۱۱۷ | ۱۱۸ | ۱۱۹ | ۱۲۰ | ۱۲۱ | ۱۲۲ | ۱۲۳ | ۱۲۴ | ۱۲۵ | ۱۲۶ | ۱۲۷ | ۱۲۸ | ۱۲۹ | ۱۳۰ | ۱۳۱ | ۱۳۲ | ۱۳۳ | ۱۳۴ | ۱۳۵ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۳ | ۱۴۴ | ۱۴۵ | ۱۴۶ | ۱۴۷ | ۱۴۸ | ۱۴۹ | ۱۵۰ | ۱۵۱ | ۱۵۲ | ۱۵۳ | ۱۵۴ | ۱۵۵ | ۱۵۶ | ۱۵۷ | ۱۵۸ | ۱۵۹ | ۱۶۰ | ۱۶۱ | ۱۶۲ | ۱۶۳ | ۱۶۴ | ۱۶۵ | ۱۶۶ | ۱۶۷ | ۱۶۸ | ۱۶۹ | ۱۷۰ | ۱۷۱ | ۱۷۲ | ۱۷۳ | ۱۷۴ | ۱۷۵ | ۱۷۶ | ۱۷۷ | ۱۷۸ | ۱۷۹ | ۱۸۰ | ۱۸۱ | ۱۸۲ | ۱۸۳ | ۱۸۴ | ۱۸۵ | ۱۸۶ | ۱۸۷ | ۱۸۸ | ۱۸۹ | ۱۹۰ | ۱۹۱ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۴ | ۱۹۵ | ۱۹۶ | ۱۹۷ | ۱۹۸ | ۱۹۹ | ۲۰۰ |
| ۲۰۱ | ۲۰۲ | ۲۰۳ | ۲۰۴ | ۲۰۵ | ۲۰۶ | ۲۰۷ | ۲۰۸ | ۲۰۹ | ۲۱۰ | ۲۱۱ | ۲۱۲ | ۲۱۳ | ۲۱۴ | ۲۱۵ | ۲۱۶ | ۲۱۷ | ۲۱۸ | ۲۱۹ | ۲۲۰ | ۲۲۱ | ۲۲۲ | ۲۲۳ | ۲۲۴ | ۲۲۵ | ۲۲۶ | ۲۲۷ | ۲۲۸ | ۲۲۹ | ۲۳۰ | ۲۳۱ | ۲۳۲ | ۲۳۳ | ۲۳۴ | ۲۳۵ | ۲۳۶ | ۲۳۷ | ۲۳۸ | ۲۳۹ | ۲۴۰ | ۲۴۱ | ۲۴۲ | ۲۴۳ | ۲۴۴ | ۲۴۵ | ۲۴۶ | ۲۴۷ | ۲۴۸ | ۲۴۹ | ۲۵۰ | ۲۵۱ | ۲۵۲ | ۲۵۳ | ۲۵۴ | ۲۵۵ | ۲۵۶ | ۲۵۷ | ۲۵۸ | ۲۵۹ | ۲۶۰ | ۲۶۱ | ۲۶۲ | ۲۶۳ | ۲۶۴ | ۲۶۵ | ۲۶۶ | ۲۶۷ | ۲۶۸ | ۲۶۹ | ۲۷۰ | ۲۷۱ | ۲۷۲ | ۲۷۳ | ۲۷۴ | ۲۷۵ | ۲۷۶ | ۲۷۷ | ۲۷۸ | ۲۷۹ | ۲۸۰ | ۲۸۱ | ۲۸۲ | ۲۸۳ | ۲۸۴ | ۲۸۵ | ۲۸۶ | ۲۸۷ | ۲۸۸ | ۲۸۹ | ۲۹۰ | ۲۹۱ | ۲۹۲ | ۲۹۳ | ۲۹۴ | ۲۹۵ | ۲۹۶ | ۲۹۷ | ۲۹۸ | ۲۹۹ | ۳۰۰ |
| ۳۰۱ | ۳۰۲ | ۳۰۳ | ۳۰۴ | ۳۰۵ | ۳۰۶ | ۳۰۷ | ۳۰۸ | ۳۰۹ | ۳۱۰ | ۳۱۱ | ۳۱۲ | ۳۱۳ | ۳۱۴ | ۳۱۵ | ۳۱۶ | ۳۱۷ | ۳۱۸ | ۳۱۹ | ۳۲۰ | ۳۲۱ | ۳۲۲ | ۳۲۳ | ۳۲۴ | ۳۲۵ | ۳۲۶ | ۳۲۷ | ۳۲۸ | ۳۲۹ | ۳۳۰ | ۳۳۱ | ۳۳۲ | ۳۳۳ | ۳۳۴ | ۳۳۵ | ۳۳۶ | ۳۳۷ | ۳۳۸ | ۳۳۹ | ۳۴۰ | ۳۴۱ | ۳۴۲ | ۳۴۳ | ۳۴۴ | ۳۴۵ | ۳۴۶ | ۳۴۷ | ۳۴۸ | ۳۴۹ | ۳۵۰ | ۳۵۱ | ۳۵۲ | ۳۵۳ | ۳۵۴ | ۳۵۵ | ۳۵۶ | ۳۵۷ | ۳۵۸ | ۳۵۹ | ۳۶۰ | ۳۶۱ | ۳۶۲ | ۳۶۳ | ۳۶۴ | ۳۶۵ | ۳۶۶ | ۳۶۷ | ۳۶۸ | ۳۶۹ | ۳۷۰ | ۳۷۱ | ۳۷۲ | ۳۷۳ | ۳۷۴ | ۳۷۵ | ۳۷۶ | ۳۷۷ | ۳۷۸ | ۳۷۹ | ۳۸۰ | ۳۸۱ | ۳۸۲ | ۳۸۳ | ۳۸۴ | ۳۸۵ | ۳۸۶ | ۳۸۷ | ۳۸۸ | ۳۸۹ | ۳۹۰ | ۳۹۱ | ۳۹۲ | ۳۹۳ | ۳۹۴ | ۳۹۵ | ۳۹۶ | ۳۹۷ | ۳۹۸ | ۳۹۹ | ۴۰۰ |
| ۴۰۱ | ۴۰۲ | ۴۰۳ | ۴۰۴ | ۴۰۵ | ۴۰۶ | ۴۰۷ | ۴۰۸ | ۴۰۹ | ۴۱۰ | ۴۱۱ | ۴۱۲ | ۴۱۳ | ۴۱۴ | ۴۱۵ | ۴۱۶ | ۴۱۷ | ۴۱۸ | ۴۱۹ | ۴۲۰ | ۴۲۱ | ۴۲۲ | ۴۲۳ | ۴۲۴ | ۴۲۵ | ۴۲۶ | ۴۲۷ | ۴۲۸ | ۴۲۹ | ۴۳۰ | ۴۳۱ | ۴۳۲ | ۴۳۳ | ۴۳۴ | ۴۳۵ | ۴۳۶ | ۴۳۷ | ۴۳۸ | ۴۳۹ | ۴۴۰ | ۴۴۱ | ۴۴۲ | ۴۴۳ | ۴۴۴ | ۴۴۵ | ۴۴۶ | ۴۴۷ | ۴۴۸ | ۴۴۹ | ۴۵۰ | ۴۵۱ | ۴۵۲ | ۴۵۳ | ۴۵۴ | ۴۵۵ | ۴۵۶ | ۴۵۷ | ۴۵۸ | ۴۵۹ | ۴۶۰ | ۴۶۱ | ۴۶۲ | ۴۶۳ | ۴۶۴ | ۴۶۵ | ۴۶۶ | ۴۶۷ | ۴۶۸ | ۴۶۹ | ۴۷۰ | ۴۷۱ | ۴۷۲ | ۴۷۳ | ۴۷۴ | ۴۷۵ | ۴۷۶ | ۴۷۷ | ۴۷۸ | ۴۷۹ | ۴۸۰ | ۴۸۱ | ۴۸۲ | ۴۸۳ | ۴۸۴ | ۴۸۵ | ۴۸۶ | ۴۸۷ | ۴۸۸ | ۴۸۹ | ۴۹۰ | ۴۹۱ | ۴۹۲ | ۴۹۳ | ۴۹۴ | ۴۹۵ | ۴۹۶ | ۴۹۷ | ۴۹۸ | ۴۹۹ | ۵۰۰ |
| ۵۰۱ | ۵۰۲ | ۵۰۳ | ۵۰۴ | ۵۰۵ | ۵۰۶ | ۵۰۷ | ۵۰۸ | ۵۰۹ | ۵۱۰ | ۵۱۱ | ۵۱۲ | ۵۱۳ | ۵۱۴ | ۵۱۵ | ۵۱۶ | ۵۱۷ | ۵۱۸ | ۵۱۹ | ۵۲۰ | ۵۲۱ | ۵۲۲ | ۵۲۳ | ۵۲۴ | ۵۲۵ | ۵۲۶ | ۵۲۷ | ۵۲۸ | ۵۲۹ | ۵۳۰ | ۵۳۱ | ۵۳۲ | ۵۳۳ | ۵۳۴ | ۵۳۵ | ۵۳۶ | ۵۳۷ | ۵۳۸ | ۵۳۹ | ۵۴۰ | ۵۴۱ | ۵۴۲ | ۵۴۳ | ۵۴۴ | ۵۴۵ | ۵۴۶ | ۵۴۷ | ۵۴۸ | ۵۴۹ | ۵۵۰ | ۵۵۱ | ۵۵۲ | ۵۵۳ | ۵۵۴ | ۵۵۵ | ۵۵۶ | ۵۵۷ | ۵۵۸ | ۵۵۹ | ۵۶۰ | ۵۶۱ | ۵۶۲ | ۵۶۳ | ۵۶۴ | ۵۶۵ | ۵۶۶ | ۵۶۷ | ۵۶۸ | ۵۶۹ | ۵۷۰ | ۵۷۱ | ۵۷۲ | ۵۷۳ | ۵۷۴ | ۵۷۵ | ۵۷۶ | ۵۷۷ | ۵۷۸ | ۵۷۹ | ۵۸۰ | ۵۸۱ | ۵۸۲ | ۵۸۳ | ۵۸۴ | ۵۸۵ | ۵۸۶ | ۵۸۷ | ۵۸۸ | ۵۸۹ | ۵۹۰ | ۵۹۱ | ۵۹۲ | ۵۹۳ | ۵۹۴ | ۵۹۵ | ۵۹۶ | ۵۹۷ | ۵۹۸ | ۵۹۹ | ۶۰۰ |
| ۶۰۱ | ۶۰۲ | ۶۰۳ | ۶۰۴ | ۶۰۵ | ۶۰۶ | ۶۰۷ | ۶۰۸ | ۶۰۹ | ۶۱۰ | ۶۱۱ | ۶۱۲ | ۶۱۳ | ۶۱۴ | ۶۱۵ | ۶۱۶ | ۶۱۷ | ۶۱۸ | ۶۱۹ | ۶۲۰ | ۶۲۱ | ۶۲۲ | ۶۲۳ | ۶۲۴ | ۶۲۵ | ۶۲۶ | ۶۲۷ | ۶۲۸ | ۶۲۹ | ۶۳۰ | ۶۳۱ | ۶۳۲ | ۶۳۳ | ۶۳۴ | ۶۳۵ | ۶۳۶ | ۶۳۷ | ۶۳۸ | ۶۳۹ | ۶۴۰ | ۶۴۱ | ۶۴۲ | ۶۴۳ | ۶۴۴ | ۶۴۵ | ۶۴۶ | ۶۴۷ | ۶۴۸ | ۶۴۹ | ۶۵۰ | ۶۵۱ | ۶۵۲ | ۶۵۳ | ۶۵۴ | ۶۵۵ | ۶۵۶ | ۶۵۷ | ۶۵۸ | ۶۵۹ | ۶۶۰ | ۶۶۱ | ۶۶۲ | ۶۶۳ | ۶۶۴ | ۶۶۵ | ۶۶۶ | ۶۶۷ | ۶۶۸ | ۶۶۹ | ۶۷۰ | ۶۷۱ | ۶۷۲ | ۶۷۳ | ۶۷۴ | ۶۷۵ | ۶۷۶ | ۶۷۷ | ۶۷۸ | ۶۷۹ | ۶۸۰ | ۶۸۱ | ۶۸۲ | ۶۸۳ | ۶۸۴ | ۶۸۵ | ۶۸۶ | ۶۸۷ | ۶۸۸ | ۶۸۹ | ۶۹۰ | ۶۹۱ | ۶۹۲ | ۶۹۳ | ۶۹۴ | ۶۹۵ | ۶۹۶ | ۶۹۷ | ۶۹۸ | ۶۹۹ | ۷۰۰ |
| ۷۰۱ | ۷۰۲ | ۷۰۳ | ۷۰۴ | ۷۰۵ | ۷۰۶ | ۷۰۷ | ۷۰۸ | ۷۰۹ | ۷۱۰ | ۷۱۱ | ۷۱۲ | ۷۱۳ | ۷۱۴ | ۷۱۵ | ۷۱۶ | ۷۱۷ | ۷۱۸ | ۷۱۹ | ۷۲۰ | ۷۲۱ | ۷۲۲ | ۷۲۳ | ۷۲۴ | ۷۲۵ | ۷۲۶ | ۷۲۷ | ۷۲۸ | ۷۲۹ | ۷۳۰ | ۷۳۱ | ۷۳۲ | ۷۳۳ | ۷۳۴ | ۷۳۵ | ۷۳۶ | ۷۳۷ | ۷۳۸ | ۷۳۹ | ۷۴۰ | ۷۴۱ | ۷۴۲ | ۷۴۳ | ۷۴۴ | ۷۴۵ | ۷۴۶ | ۷۴۷ | ۷۴۸ | ۷۴۹ | ۷۵۰ | ۷۵۱ | ۷۵۲ | ۷۵۳ | ۷۵۴ | ۷۵۵ | ۷۵۶ | ۷۵۷ | ۷۵۸ | ۷۵۹ | ۷۶۰ | ۷۶۱ | ۷۶۲ | ۷۶۳ | ۷۶۴ | ۷۶۵ | ۷۶۶ | ۷۶۷ | ۷۶۸ | ۷۶۹ | ۷۷۰ | ۷۷۱ | ۷۷۲ | ۷۷۳ | ۷۷۴ | ۷۷۵ | ۷۷۶ | ۷۷۷ | ۷۷۸ | ۷۷۹ | ۷۸۰ | ۷۸۱ | ۷۸۲ | ۷۸۳ | ۷۸۴ | ۷۸۵ | ۷۸۶ | ۷۸۷ | ۷۸۸ | ۷۸۹ | ۷۹۰ | ۷۹۱ | ۷۹۲ | ۷۹۳ | ۷۹۴ | ۷۹۵ | ۷۹۶ | ۷۹۷ | ۷۹۸ | ۷۹۹ | ۸۰۰ |
| ۸۰۱ | ۸۰۲ | ۸۰۳ | ۸۰۴ | ۸۰۵ | ۸۰۶ | ۸۰۷ | ۸۰۸ | ۸۰۹ | ۸۱۰ | ۸۱۱ | ۸۱۲ | ۸۱۳ | ۸۱۴ | ۸۱۵ | ۸۱۶ | ۸۱۷ | ۸۱۸ | ۸۱۹ | ۸۲۰ | ۸۲۱ | ۸۲۲ | ۸۲۳ | ۸۲۴ | ۸۲۵ | ۸۲۶ | ۸۲۷ | ۸۲۸ | ۸۲۹ | ۸۳۰ | ۸۳۱ | ۸۳۲ | ۸۳۳ | ۸۳۴ | ۸۳۵ | ۸۳۶ | ۸۳۷ | ۸۳۸ | ۸۳۹ | ۸۴۰ | ۸۴۱ | ۸۴۲ | ۸۴۳ | ۸۴۴ | ۸۴۵ | ۸۴۶ | ۸۴۷ | ۸۴۸ | ۸۴۹ | ۸۵۰ | ۸۵۱ | ۸۵۲ | ۸۵۳ | ۸۵۴ | ۸۵۵ | ۸۵۶ | ۸۵۷ | ۸۵۸ | ۸۵۹ | ۸۶۰ | ۸۶۱ | ۸۶۲ | ۸۶۳ | ۸۶۴ | ۸۶۵ | ۸۶۶ | ۸۶۷ | ۸۶۸ | ۸۶۹ | ۸۷۰ | ۸۷۱ | ۸۷۲ | ۸۷۳ | ۸۷۴ | ۸۷۵ | ۸۷۶ | ۸۷۷ | ۸۷۸ | ۸۷۹ | ۸۸۰ | ۸۸۱ | ۸۸۲ | ۸۸۳ | ۸۸۴ | ۸۸۵ | ۸۸۶ | ۸۸۷ | ۸۸۸ | ۸۸۹ | ۸۹۰ | ۸۹۱ | ۸۹۲ | ۸۹۳ | ۸۹۴ | ۸۹۵ | ۸۹۶ | ۸۹۷ | ۸۹۸ | ۸۹۹ | ۹۰۰ |
| ۹۰۱ | ۹۰۲ | ۹۰۳ | ۹۰۴ | ۹۰۵ | ۹۰۶ | ۹۰۷ | ۹۰۸ | ۹۰۹ | ۹۱۰ | ۹۱۱ | ۹۱۲ | ۹۱۳ | ۹۱۴ | ۹۱۵ | ۹۱۶ | ۹۱۷ | ۹۱۸ | ۹۱۹ | ۹۲۰ | ۹۲۱ | ۹۲۲ | ۹۲۳ | ۹۲۴ | ۹۲۵ | ۹۲۶ | ۹۲۷ | ۹۲۸ | ۹۲۹ | ۹۳۰ | ۹۳۱ | ۹۳۲ | ۹۳۳ | ۹۳۴ | ۹۳۵ | ۹۳۶ | ۹۳۷ | ۹۳۸ | ۹۳۹ | ۹۴۰ | ۹۴۱ | ۹۴۲ | ۹۴۳ | ۹۴۴ | ۹۴۵ | ۹۴۶ | ۹۴۷ | ۹۴۸ | ۹۴۹ | ۹۵۰ | ۹۵۱ | ۹۵۲ | ۹۵۳ | ۹۵۴ | ۹۵۵ | ۹۵۶ | ۹۵۷ | ۹۵۸ | ۹۵۹ | ۹۶۰ | ۹۶۱ | ۹۶۲ | ۹۶۳ | ۹۶۴ | ۹۶۵ | ۹۶۶ | ۹۶۷ | ۹۶۸ | ۹۶۹ | ۹۷۰ | ۹۷۱ | ۹۷۲ | ۹۷۳ | ۹۷۴ | ۹۷۵ | ۹۷۶ | ۹۷۷ | ۹۷۸ | ۹۷۹ | ۹۸۰ | ۹۸۱ | ۹۸۲ | ۹۸۳ | ۹۸۴ | ۹۸۵ | ۹۸۶ | ۹۸۷ | ۹۸۸ | ۹۸۹ | ۹۹۰ | ۹۹۱ | ۹۹۲ | ۹۹۳ | ۹۹۴ | ۹۹۵ | ۹۹۶ | ۹۹۷ | ۹۹۸ | ۹۹۹ | ۱۰۰۰ |

[illegible]

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ۳۶۹ | ۳۶۸ | ۳۶۷ | ۳۶۶ | ۳۶۵ | ۳۶۴ | ۳۶۳ | ۳۶۲ | ۳۶۱ | ۳۶۰ | ۳۵۹ | ۳۵۸ | ۳۵۷ | ۳۵۶ | ۳۵۵ | ۳۵۴ | ۳۵۳ | ۳۵۲ | ۳۵۱ | ۳۵۰ | ۳۴۹ | ۳۴۸ | ۳۴۷ | ۳۴۶ | ۳۴۵ | ۳۴۴ | ۳۴۳ | ۳۴۲ | ۳۴۱ | ۳۴۰ | ۳۳۹ | ۳۳۸ | ۳۳۷ | ۳۳۶ | ۳۳۵ | ۳۳۴ | ۳۳۳ | ۳۳۲ | ۳۳۱ | ۳۳۰ | ۳۲۹ | ۳۲۸ | ۳۲۷ | ۳۲۶ | ۳۲۵ | ۳۲۴ | ۳۲۳ | ۳۲۲ | ۳۲۱ | ۳۲۰ | ۳۱۹ | ۳۱۸ | ۳۱۷ | ۳۱۶ | ۳۱۵ | ۳۱۴ | ۳۱۳ | ۳۱۲ | ۳۱۱ | ۳۱۰ | ۳۰۹ | ۳۰۸ | ۳۰۷ | ۳۰۶ | ۳۰۵ | ۳۰۴ | ۳۰۳ | ۳۰۲ | ۳۰۱ | ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۲۹۸ | ۲۹۷ | ۲۹۶ | ۲۹۵ | ۲۹۴ | ۲۹۳ | ۲۹۲ | ۲۹۱ | ۲۹۰ | ۲۸۹ | ۲۸۸ | ۲۸۷ | ۲۸۶ | ۲۸۵ | ۲۸۴ | ۲۸۳ | ۲۸۲ | ۲۸۱ | ۲۸۰ | ۲۷۹ | ۲۷۸ | ۲۷۷ | ۲۷۶ | ۲۷۵ | ۲۷۴ | ۲۷۳ | ۲۷۲ | ۲۷۱ | ۲۷۰ | ۲۶۹ | ۲۶۸ | ۲۶۷ | ۲۶۶ | ۲۶۵ | ۲۶۴ | ۲۶۳ | ۲۶۲ | ۲۶۱ | ۲۶۰ | ۲۵۹ | ۲۵۸ | ۲۵۷ | ۲۵۶ | ۲۵۵ | ۲۵۴ | ۲۵۳ | ۲۵۲ | ۲۵۱ | ۲۵۰ | ۲۴۹ | ۲۴۸ | ۲۴۷ | ۲۴۶ | ۲۴۵ | ۲۴۴ | ۲۴۳ | ۲۴۲ | ۲۴۱ | ۲۴۰ | ۲۳۹ | ۲۳۸ | ۲۳۷ | ۲۳۶ | ۲۳۵ | ۲۳۴ | ۲۳۳ | ۲۳۲ | ۲۳۱ | ۲۳۰ | ۲۲۹ | ۲۲۸ | ۲۲۷ | ۲۲۶ | ۲۲۵ | ۲۲۴ | ۲۲۳ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲۲۰ | ۲۱۹ | ۲۱۸ | ۲۱۷ | ۲۱۶ | ۲۱۵ | ۲۱۴ | ۲۱۳ | ۲۱۲ | ۲۱۱ | ۲۱۰ | ۲۰۹ | ۲۰۸ | ۲۰۷ | ۲۰۶ | ۲۰۵ | ۲۰۴ | ۲۰۳ | ۲۰۲ | ۲۰۱ | ۲۰۰ | ۱۹۹ | ۱۹۸ | ۱۹۷ | ۱۹۶ | ۱۹۵ | ۱۹۴ | ۱۹۳ | ۱۹۲ | ۱۹۱ | ۱۹۰ | ۱۸۹ | ۱۸۸ | ۱۸۷ | ۱۸۶ | ۱۸۵ | ۱۸۴ | ۱۸۳ | ۱۸۲ | ۱۸۱ | ۱۸۰ | ۱۷۹ | ۱۷۸ | ۱۷۷ | ۱۷۶ | ۱۷۵ | ۱۷۴ | ۱۷۳ | ۱۷۲ | ۱۷۱ | ۱۷۰ | ۱۶۹ | ۱۶۸ | ۱۶۷ | ۱۶۶ | ۱۶۵ | ۱۶۴ | ۱۶۳ | ۱۶۲ | ۱۶۱ | ۱۶۰ | ۱۵۹ | ۱۵۸ | ۱۵۷ | ۱۵۶ | ۱۵۵ | ۱۵۴ | ۱۵۳ | ۱۵۲ | ۱۵۱ | ۱۵۰ | ۱۴۹ | ۱۴۸ | ۱۴۷ | ۱۴۶ | ۱۴۵ | ۱۴۴ | ۱۴۳ | ۱۴۲ | ۱۴۱ | ۱۴۰ | ۱۳۹ | ۱۳۸ | ۱۳۷ | ۱۳۶ | ۱۳۵ | ۱۳۴ | ۱۳۳ | ۱۳۲ | ۱۳۱ | ۱۳۰ | ۱۲۹ | ۱۲۸ | ۱۲۷ | ۱۲۶ | ۱۲۵ | ۱۲۴ | ۱۲۳ | ۱۲۲ | ۱۲۱ | ۱۲۰ | ۱۱۹ | ۱۱۸ | ۱۱۷ | ۱۱۶ | ۱۱۵ | ۱۱۴ | ۱۱۳ | ۱۱۲ | ۱۱۱ | ۱۱۰ | ۱۰۹ | ۱۰۸ | ۱۰۷ | ۱۰۶ | ۱۰۵ | ۱۰۴ | ۱۰۳ | ۱۰۲ | ۱۰۱ | ۱۰۰ | ۹۹ | ۹۸ | ۹۷ | ۹۶ | ۹۵ | ۹۴ | ۹۳ | ۹۲ | ۹۱ | ۹۰ | ۸۹ | ۸۸ | ۸۷ | ۸۶ | ۸۵ | ۸۴ | ۸۳ | ۸۲ | ۸۱ | ۸۰ | ۷۹ | ۷۸ | ۷۷ | ۷۶ | ۷۵ | ۷۴ | ۷۳ | ۷۲ | ۷۱ | ۷۰ | ۶۹ | ۶۸ | ۶۷ | ۶۶ | ۶۵ | ۶۴ | ۶۳ | ۶۲ | ۶۱ | ۶۰ | ۵۹ | ۵۸ | ۵۷ | ۵۶ | ۵۵ | ۵۴ | ۵۳ | ۵۲ | ۵۱ | ۵۰ | ۴۹ | ۴۸ | ۴۷ | ۴۶ | ۴۵ | ۴۴ | ۴۳ | ۴۲ | ۴۱ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۳۶۹ | ۳۶۸ | ۳۶۷ | ۳۶۶ | ۳۶۵ | ۳۶۴ | ۳۶۳ | ۳۶۲ | ۳۶۱ | ۳۶۰ | ۳۵۹ | ۳۵۸ | ۳۵۷ | ۳۵۶ | ۳۵۵ | ۳۵۴ | ۳۵۳ | ۳۵۲ | ۳۵۱ | ۳۵۰ | ۳۴۹ | ۳۴۸ | ۳۴۷ | ۳۴۶ | ۳۴۵ | ۳۴۴ | ۳۴۳ | ۳۴۲ | ۳۴۱ | ۳۴۰ | ۳۳۹ | ۳۳۸ | ۳۳۷ | ۳۳۶ | ۳۳۵ | ۳۳۴ | ۳۳۳ | ۳۳۲ | ۳۳۱ | ۳۳۰ | ۳۲۹ | ۳۲۸ | ۳۲۷ | ۳۲۶ | ۳۲۵ | ۳۲۴ | ۳۲۳ | ۳۲۲ | ۳۲۱ | ۳۲۰ | ۳۱۹ | ۳۱۸ | ۳۱۷ | ۳۱۶ | ۳۱۵ | ۳۱۴ | ۳۱۳ | ۳۱۲ | ۳۱۱ | ۳۱۰ | ۳۰۹ | ۳۰۸ | ۳۰۷ | ۳۰۶ | ۳۰۵ | ۳۰۴ | ۳۰۳ | ۳۰۲ | ۳۰۱ | ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۲۹۸ | ۲۹۷ | ۲۹۶ | ۲۹۵ | ۲۹۴ | ۲۹۳ | ۲۹۲ | ۲۹۱ | ۲۹۰ | ۲۸۹ | ۲۸۸ | ۲۸۷ | ۲۸۶ | ۲۸۵ | ۲۸۴ | ۲۸۳ | ۲۸۲ | ۲۸۱ | ۲۸۰ | ۲۷۹ | ۲۷۸ | ۲۷۷ | ۲۷۶ | ۲۷۵ | ۲۷۴ | ۲۷۳ | ۲۷۲ | ۲۷۱ | ۲۷۰ | ۲۶۹ | ۲۶۸ | ۲۶۷ | ۲۶۶ | ۲۶۵ | ۲۶۴ | ۲۶۳ | ۲۶۲ | ۲۶۱ | ۲۶۰ | ۲۵۹ | ۲۵۸ | ۲۵۷ | ۲۵۶ | ۲۵۵ | ۲۵۴ | ۲۵۳ | ۲۵۲ | ۲۵۱ | ۲۵۰ | ۲۴۹ | ۲۴۸ | ۲۴۷ | ۲۴۶ | ۲۴۵ | ۲۴۴ | ۲۴۳ | ۲۴۲ | ۲۴۱ | ۲۴۰ | ۲۳۹ | ۲۳۸ | ۲۳۷ | ۲۳۶ | ۲۳۵ | ۲۳۴ | ۲۳۳ | ۲۳۲ | ۲۳۱ | ۲۳۰ | ۲۲۹ | ۲۲۸ | ۲۲۷ | ۲۲۶ | ۲۲۵ | ۲۲۴ | ۲۲۳ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲۲۰ | ۲۱۹ | ۲۱۸ | ۲۱۷ | ۲۱۶ | ۲۱۵ | ۲۱۴ | ۲۱۳ | ۲۱۲ | ۲۱۱ | ۲۱۰ | ۲۰۹ | ۲۰۸ | ۲۰۷ | ۲۰۶ | ۲۰۵ | ۲۰۴ | ۲۰۳ | ۲۰۲ | ۲۰۱ | ۲۰۰ | ۱۹۹ | ۱۹۸ | ۱۹۷ | ۱۹۶ | ۱۹۵ | ۱۹۴ | ۱۹۳ | ۱۹۲ | ۱۹۱ | ۱۹۰ | ۱۸۹ | ۱۸۸ | ۱۸۷ | ۱۸۶ | ۱۸۵ | ۱۸۴ | ۱۸۳ | ۱۸۲ | ۱۸۱ | ۱۸۰ | ۱۷۹ | ۱۷۸ | ۱۷۷ | ۱۷۶ | ۱۷۵ | ۱۷۴ | ۱۷۳ | ۱۷۲ | ۱۷۱ | ۱۷۰ | ۱۶۹ | ۱۶۸ | ۱۶۷ | ۱۶۶ | ۱۶۵ | ۱۶۴ | ۱۶۳ | ۱۶۲ | ۱۶۱ | ۱۶۰ | ۱۵۹ | ۱۵۸ | ۱۵۷ | ۱۵۶ | ۱۵۵ | ۱۵۴ | ۱۵۳ | ۱۵۲ | ۱۵۱ | ۱۵۰ | ۱۴۹ | ۱۴۸ | ۱۴۷ | ۱۴۶ | ۱۴۵ | ۱۴۴ | ۱۴۳ | ۱۴۲ | ۱۴۱ | ۱۴۰ | ۱۳۹ | ۱۳۸ | ۱۳۷ | ۱۳۶ | ۱۳۵ | ۱۳۴ | ۱۳۳ | ۱۳۲ | ۱۳۱ | ۱۳۰ | ۱۲۹ | ۱۲۸ | ۱۲۷ | ۱۲۶ | ۱۲۵ | ۱۲۴ | ۱۲۳ | ۱۲۲ | ۱۲۱ | ۱۲۰ | ۱۱۹ | ۱۱۸ | ۱۱۷ | ۱۱۶ | ۱۱۵ | ۱۱۴ | ۱۱۳ | ۱۱۲ | ۱۱۱ | ۱۱۰ | ۱۰۹ | ۱۰۸ | ۱۰۷ | ۱۰۶ | ۱۰۵ | ۱۰۴ | ۱۰۳ | ۱۰۲ | ۱۰۱ | ۱۰۰ | ۹۹ | ۹۸ | ۹۷ | ۹۶ | ۹۵ | ۹۴ | ۹۳ | ۹۲ | ۹۱ | ۹۰ | ۸۹ | ۸۸ | ۸۷ | ۸۶ | ۸۵ | ۸۴ | ۸۳ | ۸۲ | ۸۱ | ۸۰ | ۷۹ | ۷۸ | ۷۷ | ۷۶ | ۷۵ | ۷۴ | ۷۳ | ۷۲ | ۷۱ | ۷۰ | ۶۹ | ۶۸ | ۶۷ | ۶۶ | ۶۵ | ۶۴ | ۶۳ | ۶۲ | ۶۱ | ۶۰ | ۵۹ | ۵۸ | ۵۷ | ۵۶ | ۵۵ | ۵۴ | ۵۳ | ۵۲ | ۵۱ | ۵۰ | ۴۹ | ۴۸ | ۴۷ | ۴۶ | ۴۵ | ۴۴ | ۴۳ | ۴۲ | ۴۱ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۳۶۹ | ۳۶۸ | ۳۶۷ | ۳۶۶ | ۳۶۵ | ۳۶۴ | ۳۶۳ | ۳۶۲ | ۳۶۱ | ۳۶۰ | ۳۵۹ | ۳۵۸ | ۳۵۷ | ۳۵۶ | ۳۵۵ | ۳۵۴ | ۳۵۳ | ۳۵۲ | ۳۵۱ | ۳۵۰ | ۳۴۹ | ۳۴۸ | ۳۴۷ | ۳۴۶ | ۳۴۵ | ۳۴۴ | ۳۴۳ | ۳۴۲ | ۳۴۱ | ۳۴۰ | ۳۳۹ | ۳۳۸ | ۳۳۷ | ۳۳۶ | ۳۳۵ | ۳۳۴ | ۳۳۳ | ۳۳۲ | ۳۳۱ | ۳۳۰ | ۳۲۹ | ۳۲۸ | ۳۲۷ | ۳۲۶ | ۳۲۵ | ۳۲۴ | ۳۲۳ | ۳۲۲ | ۳۲۱ | ۳۲۰ | ۳۱۹ | ۳۱۸ | ۳۱۷ | ۳۱۶ | ۳۱۵ | ۳۱۴ | ۳۱۳ | ۳۱۲ | ۳۱۱ | ۳۱۰ | ۳۰۹ | ۳۰۸ | ۳۰۷ | ۳۰۶ | ۳۰۵ | ۳۰۴ | ۳۰۳ | ۳۰۲ | ۳۰۱ | ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۲۹۸ | ۲۹۷ | ۲۹۶ | ۲۹۵ | ۲۹۴ | ۲۹۳ | ۲۹۲ | ۲۹۱ | ۲۹۰ | ۲۸۹ | ۲۸۸ | ۲۸۷ | ۲۸۶ | ۲۸۵ | ۲۸۴ | ۲۸۳ | ۲۸۲ | ۲۸۱ | ۲۸۰ | ۲۷۹ | ۲۷۸ | ۲۷۷ | ۲۷۶ | ۲۷۵ | ۲۷۴ | ۲۷۳ | ۲۷۲ | ۲۷۱ | ۲۷۰ | ۲۶۹ | ۲۶۸ | ۲۶۷ | ۲۶۶ | ۲۶۵ | ۲۶۴ | ۲۶۳ | ۲۶۲ | ۲۶۱ | ۲۶۰ | ۲۵۹ | ۲۵۸ | ۲۵۷ | ۲۵۶ | ۲۵۵ | ۲۵۴ | ۲۵۳ | ۲۵۲ | ۲۵۱ | ۲۵۰ | ۲۴۹ | ۲۴۸ | ۲۴۷ | ۲۴۶ | ۲۴۵ | ۲۴۴ | ۲۴۳ | ۲۴۲ | ۲۴۱ | ۲۴۰ | ۲۳۹ | ۲۳۸ | ۲۳۷ | ۲۳۶ | ۲۳۵ | ۲۳۴ | ۲۳۳ | ۲۳۲ | ۲۳۱ | ۲۳۰ | ۲۲۹ | ۲۲۸ | ۲۲۷ | ۲۲۶ | ۲۲۵ | ۲۲۴ | ۲۲۳ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲۲۰ | ۲۱۹ | ۲۱۸ | ۲۱۷ | ۲۱۶ | ۲۱۵ | ۲۱۴ | ۲۱۳ | ۲۱۲ | ۲۱۱ | ۲۱۰ | ۲۰۹ | ۲۰۸ | ۲۰۷ | ۲۰۶ | ۲۰۵ | ۲۰۴ | ۲۰۳ | ۲۰۲ | ۲۰۱ | ۲۰۰ | ۱۹۹ | ۱۹۸ | ۱۹۷ | ۱۹۶ | ۱۹۵ | ۱۹۴ | ۱۹۳ | ۱۹۲ | ۱۹۱ | ۱۹۰ | ۱۸۹ | ۱۸۸ | ۱۸۷ | ۱۸۶ | ۱۸۵ | ۱۸۴ | ۱۸۳ | ۱۸۲ | ۱۸۱ | ۱۸۰ | ۱۷۹ | ۱۷۸ | ۱۷۷ | ۱۷۶ | ۱۷۵ | ۱۷۴ | ۱۷۳ | ۱۷۲ | ۱۷۱ | ۱۷۰ | ۱۶۹ | ۱۶۸ | ۱۶۷ | ۱۶۶ | ۱۶۵ | ۱۶۴ | ۱۶۳ | ۱۶۲ | ۱۶۱ | ۱۶۰ | ۱۵۹ | ۱۵۸ | ۱۵۷ | ۱۵۶ | ۱۵۵ | ۱۵۴ | ۱۵۳ | ۱۵۲ | ۱۵۱ | ۱۵۰ | ۱۴۹ | ۱۴۸ | ۱۴۷ | ۱۴۶ | ۱۴۵ | ۱۴۴ | ۱۴۳ | ۱۴۲ | ۱۴۱ | ۱۴۰ | ۱۳۹ | ۱۳۸ | ۱۳۷ | ۱۳۶ | ۱۳۵ | ۱۳۴ | ۱۳۳ | ۱۳۲ | ۱۳۱ | ۱۳۰ | ۱۲۹ | ۱۲۸ | ۱۲۷ | ۱۲۶ | ۱۲۵ | ۱۲۴ | ۱۲۳ | ۱۲۲ | ۱۲۱ | ۱۲۰ | ۱۱۹ | ۱۱۸ | ۱۱۷ | ۱۱۶ | ۱۱۵ | ۱۱۴ | ۱۱۳ | ۱۱۲ | ۱۱۱ | ۱۱۰ | ۱۰۹ | ۱۰۸ | ۱۰۷ | ۱۰۶ | ۱۰۵ | ۱۰۴ | ۱۰۳ | ۱۰۲ | ۱۰۱ | ۱۰۰ | ۹۹ | ۹۸ | ۹۷ | ۹۶ | ۹۵ | ۹۴ | ۹۳ | ۹۲ | ۹۱ | ۹۰ | ۸۹ | ۸۸ | ۸۷ | ۸۶ | ۸۵ | ۸۴ | ۸۳ | ۸۲ | ۸۱ | ۸۰ | ۷۹ | ۷۸ | ۷۷ | ۷۶ | ۷۵ | ۷۴ | ۷۳ | ۷۲ | ۷۱ | ۷۰ | ۶۹ | ۶۸ | ۶۷ | ۶۶ | ۶۵ | ۶۴ | ۶۳ | ۶۲ | ۶۱ | ۶۰ | ۵۹ | ۵۸ | ۵۷ | ۵۶ | ۵۵ | ۵۴ | ۵۳ | ۵۲ | ۵۱ | ۵۰ | ۴۹ | ۴۸ | ۴۷ | ۴۶ | ۴۵ | ۴۴ | ۴۳ | ۴۲ | ۴۱ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۳۶۹ | ۳۶۸ | ۳۶۷ | ۳۶۶ | ۳۶۵ | ۳۶۴ | ۳۶۳ | ۳۶۲ | ۳۶۱ | ۳۶۰ | ۳۵۹ | ۳۵۸ | ۳۵۷ | ۳۵۶ | ۳۵۵ | ۳۵۴ | ۳۵۳ | ۳۵۲ | ۳۵۱ | ۳۵۰ | ۳۴۹ | ۳۴۸ | ۳۴۷ | ۳۴۶ | ۳۴۵ | ۳۴۴ | ۳۴۳ | ۳۴۲ | ۳۴۱ | ۳۴۰ | ۳۳۹ | ۳۳۸ | ۳۳۷ | ۳۳۶ | ۳۳۵ | ۳۳۴ | ۳۳۳ | ۳۳۲ | ۳۳۱ | ۳۳۰ | ۳۲۹ | ۳۲۸ | ۳۲۷ | ۳۲۶ | ۳۲۵ | ۳۲۴ | ۳۲۳ | ۳۲۲ | ۳۲۱ | ۳۲۰ | ۳۱۹ | ۳۱۸ | ۳۱۷ | ۳۱۶ | ۳۱۵ | ۳۱۴ | ۳۱۳ | ۳۱۲ | ۳۱۱ | ۳۱۰ | ۳۰۹ | ۳۰۸ | ۳۰۷ | ۳۰۶ | ۳۰۵ | ۳۰۴ | ۳۰۳ | ۳۰۲ | ۳۰۱ | ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۲۹۸ | ۲۹۷ | ۲۹۶ | ۲۹۵ |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|

[illegible]

۲۴۴۰

۵۵۴ ۵۲۹ ۵۲۵ ۵۲۱

شماره ۱۰۰ ۵۲۱ ۵۲۵ ۵۲۹

۳۰۵ ۳۰۸ ۳۱۱ ۳۱۴

۳۱۷ ۳۲۰ ۳۲۳ ۳۲۶

۳۲۹ ۳۳۲ ۳۳۵ ۳۳۸

۳۴۱ ۳۴۴ ۳۴۷ ۳۵۰

۳۵۳ ۳۵۶ ۳۵۹ ۳۶۲

۳۶۵ ۳۶۸ ۳۷۱ ۳۷۴

۳۸۱ ۳۸۴ ۳۸۷ ۳۹۰

۳۹۳ ۳۹۶ ۳۹۹ ۴۰۲

۴۰۵ ۴۰۸ ۴۱۱ ۴۱۴

۴۱۷ ۴۲۰ ۴۲۳ ۴۲۶

۴۳۱ ۴۳۴ ۴۳۷ ۴۴۰

۴۴۳ ۴۴۶ ۴۴۹ ۴۵۲

۴۵۵ ۴۵۸ ۴۶۱ ۴۶۴

۴۶۷ ۴۷۰ ۴۷۳ ۴۷۶

۴۸۱ ۴۸۴ ۴۸۷ ۴۹۰

۴۹۳ ۴۹۶ ۴۹۹ ۵۰۲

۵۰۵ ۵۰۸ ۵۱۱ ۵۱۴

۵۱۷ ۵۲۰ ۵۲۳ ۵۲۶

۵۳۱ ۵۳۴ ۵۳۷ ۵۴۰

۵۴۳ ۵۴۶ ۵۴۹ ۵۵۲

۵۵۵ ۵۵۸ ۵۶۱ ۵۶۴

۵۶۷ ۵۷۰ ۵۷۳ ۵۷۶

۵۷۹ ۵۸۲ ۵۸۵ ۵۸۸

۵۹۱ ۵۹۴ ۵۹۷ ۵۹۹

۶۰۱ ۶۰۴ ۶۰۷ ۶۱۰

۵۰۵ ۵۰۹ ۵۱۳

۵۱۷ ۵۲۱ ۵۲۵

۵۲۹ ۵۳۳ ۵۳۷

۵۴۱ ۵۴۵ ۵۴۹

۵۵۱ ۵۵۵ ۵۵۹

۵۶۱ ۵۶۵ ۵۶۹

۵۷۱ ۵۷۵ ۵۷۹

۵۸۱ ۵۸۵ ۵۸۹

۵۹۱ ۵۹۵ ۵۹۹

۶۰۱ ۶۰۵ ۶۰۹

۶۱۱ ۶۱۵ ۶۱۹

۶۲۱ ۶۲۵ ۶۲۹

۶۳۱ ۶۳۵ ۶۳۹

۶۴۱ ۶۴۵ ۶۴۹

۶۵۱ ۶۵۵ ۶۵۹

۶۶۱ ۶۶۵ ۶۶۹

۶۷۱ ۶۷۵ ۶۷۹

۶۸۱ ۶۸۵ ۶۸۹

۶۹۱ ۶۹۵ ۶۹۹

۷۰۱ ۷۰۵ ۷۰۹

۷۱۱ ۷۱۵ ۷۱۹

۷۲۱ ۷۲۵ ۷۲۹

۷۳۱ ۷۳۵ ۷۳۹

۷۴۱ ۷۴۵ ۷۴۹

۷۵۱ ۷۵۵ ۷۵۹

۷۶۱ ۷۶۵ ۷۶۹

۷۷۱ ۷۷۵ ۷۷۹

۷۸۱ ۷۸۵ ۷۸۹

۷۹۱ ۷۹۵ ۷۹۹

۸۰۱ ۸۰۵ ۸۰۹

۸۱۱ ۸۱۵ ۸۱۹

۸۲۱ ۸۲۵ ۸۲۹

۸۳۱ ۸۳۵ ۸۳۹

۸۴۱ ۸۴۵ ۸۴۹

۸۵۱ ۸۵۵ ۸۵۹

۸۶۱ ۸۶۵ ۸۶۹

۸۷۱ ۸۷۵ ۸۷۹

۸۸۱ ۸۸۵ ۸۸۹

۸۹۱ ۸۹۵ ۸۹۹

۹۰۱ ۹۰۵ ۹۰۹

۹۱۱ ۹۱۵ ۹۱۹

۹۲۱ ۹۲۵ ۹۲۹

۹۳۱ ۹۳۵ ۹۳۹

۹۴۱ ۹۴۵ ۹۴۹

۹۵۱ ۹۵۵ ۹۵۹

۹۶۱ ۹۶۵ ۹۶۹

۹۷۱ ۹۷۵ ۹۷۹

۹۸۱ ۹۸۵ ۹۸۹

۹۹۱ ۹۹۵ ۹۹۹

۱۰۰۱ ۱۰۰۵ ۱۰۰۹

۱۰۱۱ ۱۰۱۵ ۱۰۱۹

۱۰۲۱ ۱۰۲۵ ۱۰۲۹

۱۰۳۱ ۱۰۳۵ ۱۰۳۹

۱۰۴۱ ۱۰۴۵ ۱۰۴۹

۱۰۵۱ ۱۰۵۵ ۱۰۵۹

۱۰۶۱ ۱۰۶۵ ۱۰۶۹

۱۰۷۱ ۱۰۷۵ ۱۰۷۹

۱۰۸۱ ۱۰۸۵ ۱۰۸۹

۱۰۹۱ ۱۰۹۵ ۱۰۹۹

۱۱۰۱ ۱۱۰۵ ۱۱۰۹

۱۱۱۱ ۱۱۱۵ ۱۱۱۹

۱۱۲۱ ۱۱۲۵ ۱۱۲۹

۱۱۳۱ ۱۱۳۵ ۱۱۳۹

۱۱۴۱ ۱۱۴۵ ۱۱۴۹

۱۱۵۱ ۱۱۵۵ ۱۱۵۹

۱۱۶۱ ۱۱۶۵ ۱۱۶۹

۱۱۷۱ ۱۱۷۵ ۱۱۷۹

۱۱۸۱ ۱۱۸۵ ۱۱۸۹

۱۱۹۱ ۱۱۹۵ ۱۱۹۹

۱۲۰۱ ۱۲۰۵ ۱۲۰۹

۱۲۱۱ ۱۲۱۵ ۱۲۱۹

۱۲۲۱ ۱۲۲۵ ۱۲۲۹

۱۲۳۱ ۱۲۳۵ ۱۲۳۹

۱۲۴۱ ۱۲۴۵ ۱۲۴۹

۱۲۵۱ ۱۲۵۵ ۱۲۵۹

۱۲۶۱ ۱۲۶۵ ۱۲۶۹

۱۲۷۱ ۱۲۷۵ ۱۲۷۹

۱۲۸۱ ۱۲۸۵ ۱۲۸۹

۱۲۹۱ ۱۲۹۵ ۱۲۹۹

۱۳۰۱ ۱۳۰۵ ۱۳۰۹

۱۳۱۱ ۱۳۱۵ ۱۳۱۹

کتاب الخراج

مولف : امام ابو یوسفؒ

(اسلام کا نظام محاصل)

مترجم: محمد نجات اللہ صدیقی

پیشکش: طوبی ریسرچ لائبریری

بشکریہ: مفتی محمد ایداد اللہ یوسف ذکی صاحب (اشرفیہ لائبریری)

toobaa-library.blogspot.com

۷۸۶

تہذیب الارزاقی مکتبی مسکری
ملک مسکری مکتبی مسکری

محمد علی اللہ علیہ
محمد علی اللہ علیہ
۸۰۶

toobaa-elibrary.blogspot.com

224

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين
D124/6/80

Rahman
Agg haw

طوبیٰ ریسرچ لائبریری

اسلامی اردو، انگلش کتب،

تاریخی، سفرنامے، لغات،

اردو ادب، آپ بیتی، نقد و تجزیہ

toobaa-elibrary.blogspot.com